بعون صانع زمین و زمان و فضل خلاق انس و جان تعالی شانه

شرح حدیث

در مطبع نامی منشی نولکشور به طبع مزین مقبول جهان شد

CHECKED

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد ہر قسم کی اور شایان طرح کی ثابت اور مقرر ہے واسطے اوس پروردگار جل شانہ کے کہ اوسنے ہمین شرک اور کفر سے نکال کر راہ دین اسلام کی دکھائی اور نیکی بدی دین اور دنیا کی رسول اور نبی بھیج کر جتائی ہمارے اوپر وہ رسول بھیجا کہ افضل رسل اور پیشوا ہی سبل برگزیدونکو شرف مقام قاب قوسین حامی شفاعت کبرے موصول بنعت خطے یا سو ریسل تعطہ اشفع تشفع شعر سر حلقہ انبیا محمد مرسل * ہون جسکے سبب سے مشکلین ساری حل * جس جا نہ خوف سے کوئی دم مارے * وہان اوسکو خداوند کہے کا سل * اللّٰھم صل وسلم علی نبیک محمد شافعا ومشفعا وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

اما بعد

معلوم کیا چاہیے کہ کوئی ذکر اور شغل پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام سے زیادہ موثر نہین سعادت دارین کی اسکی ملازمت مین حاصل ہے بعد کلام حضرت باری سبحانہ تعالے کے کلام رسول کا ہے بلکہ فہم اوسکا بغیر اسکے ممکن نہین کہ کلام پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلام کا کلام الہی تعالے کا مفسر ہے

توقتنا اسین مذکور اور فہم ہوا ہوتا تو اسین سمجھا جاتا اور توفیق عمل کی ہوگی جسے خدا تعالے حرص
علم کی دیوے تو چاہیے کہ اس علم شریف مین اپنی عمر گرامی کو صرف کرے تاکہ سعادت دنیا اور
دین کی حاصل ہو شریعت اور طریقت اور معرفت سب اسے حاصل ہوتی ہے جو بہر صالح
چاہیے اس فقیر نے بنظر فائدہ علم پر کرکے چہل حدیث کو امام ہمام یحیی بن شرف حزامی ملقب
بمحی الدین ابو زکریا **نووی** کی رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ زبان اردو مین سن بارہ سو چالیس
ماہ ربیع الثانی مین ترجمہ کیا تاکہ ہر ایک حرف شناس اس نعمت عظمی اور فتوح کبری سے
بہرہ مند ہو اور دونون جہان کی نیکی پاوے فقیر میر علی بن حافظ محمد علی غفر اللہ عنہما کو دعاء خیر
سے یاد کرے وباللہ التوفیق **احوال امام نووی** نام اونکا یحیی بن شرف لقب
محی الدین کنیت ابو زکریا نوا ایک شہر ہے شام کے ملک مین وہان کے وہ رہنے والے
ہین چھ سو اکتیسوین برس پیدا ہوئے اور رجب کی چودہوین بدھ کی رات چھ سو چھتر مین رحلت
پائی عالم باورع اور عابد و زاہد صوفی صاف طینت شافعی مذہب محقق علوم دینی تھے رحمہ اللہ
تعالے علیہ رحمۃ واسعۃ سند اس کتاب کی اس خاکپای محمدی میر علی ابن سید حافظ محمد علی
رضوی دہلوی کو یون پہونچی ہے کہ اجازت دی مولوی معنوی جابر روضۂ مصطفوی عالم زاہد
محمد عابد ابن احمد علی سندی نے وہ روایت کرتے ہین سید عبد الرحمن بن سلیمان مقبول الاہدل
سے وہ اپنے باپ احمد بن محمد شریف مقبول الاہدل سے وہ سید یحیی بن عمر مقبول الاہدل سے
وہ سید ابو بکر علی البطاح الاہدلی وہ سید طاہر بن حسین الاہدل سے وہ ابی اسحاق ابراہیم بن
ابی القاسم بن جعمان سے وہ شمس الدین محمد بن محمد بن محمد الجزری الدمشقی سے وہ اسمعیل
بن عمر بن کثیر البصری سے وہ ابو الحجاج المزی سے وہ شیخ الاسلام ابی زکریا یحیی **النووی** سے
رحمۃ اللہ علیہم اجمعین **بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ** ت
حمد اور تعریف سب طرح کی ثابت ہے واسطے اللہ تعالے کے کہ رب ہے یعنے پرورش
کرنے والا ہے سب خلق کا **قَیُّوْمِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ** ف
تھامنے والا آسمانونکا اور زمینونکا **مُدَبِّرِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِیْنَ** ف
تدبیر کرنے والا سارے خلق کا **بَاعِثِ الرُّسُلِ** ت بھیجنے والا رسولونکا صلوٰتہ

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمْ رحمت اوسکی اور سلام اوسکا اون سب پر اِلَى الْمُكَلَّفِيْنَ طرف تکلیف دیے گیون شرع کے
ف یعنی جن پر شرع کا حکم جاری ہے اون پر رسولونکو بھیجا وہ انسان اور جن ہین لِهِدَايَتِهِمْ
وَبَيَانِ شَرَائِعِ الدِّيْنِ واسطے راہ دکھانے اور بیان کرنے احکام دین کے بِالدَّلَائِلِ
الْقَطْعِيَّةِ وَوَاضِحَاتِ الْبَرَاهِيْنِ ✢ ساتھ حجتون یقینی اور کھلی دلیلونکے
اَحْمَدُهُ عَلٰى جَمِيْعِ نِعَمِهِ تعریف کرتا ہون اوسکی اوپر سب نعمتون اوسکی وَاَسْأَلُهُ
لِلْمَزِيْدِ مِنْ فَضْلِهِ وَكَرَمِهِ ✢ سوال کرتا ہون اوسے زیادتی
اوسکے فضل اور اوسکے کرم کی اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ
الْقَهَّارُ الْكَرِيْمُ الْغَفَّارُ ✢ اور گواہی دیتا ہون کہ تحقیق نہین کوئی معبود بحق مگر اللہ اکیلا غلبہ والا
بزرگ بخشنے والا وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَحَبِيْبُهُ وَخَلِيْلُهُ
اَفْضَلُ الْمَخْلُوْقِيْنَ اور گواہی دیتا ہون کہ تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم بندہ اوسکا اور رسول اوسکا اور
دوست اوسکا اور یار اوسکا ہے بڑھکر سب مخلوقون سے الْمُكَرَّمُ بِالْقُرْاٰنِ الْعَزِيْزِ
بزرگی دیا ہوا قرآن نادر سے الْمُعْجِزَةِ الْمُسْتَمِرَّةِ عَلٰى تَعَاقُبِ السِّنِيْنَ
وہ قرآن معجزہ ہے ہمیشہ برسا برس بِالسُّنَنِ الْمُسْتَنِيْرَةِ لِلْمُسْتَرْشِدِيْنَ
اور ساتھ طریقون روشن کے واسطے ارشاد پانے والونکے اَلْمَخْصُوْصُ
بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ وَسَمَاحَةِ الدِّيْنِ خاص کیا ہوا ساتھ جامع کلامون کے یعنی ایسا کلمہ کہ حرف
تھوڑے اور معنی بہت اور سہل دین کے صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ
عَلَيْهِ وَعَلٰى سَائِرِ النَّبِيِّيْنَ رحمتین اللہ تعالے کی اور سلام اوسکا اوپر اور اوپر سارے
نبیونکے وَاٰلِ كُلٍّ وَسَائِرِ الصَّالِحِيْنَ اور اوپر آل ہر یک کے اور سارے
نیکونکے اَمَّا بَعْدُ فَقَدْ رُوِّيْنَا عَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَ
عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَاَبِي الدَّرْدَاءِ
بْنِ عُمَرَ وَبْنِ عَبَّاسٍ وَاَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَ
اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَاَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمْ مِنْ طُرُقٍ كَثِيْرَاتٍ بِـ

بعد اسکے تحقیق روایتین کی گئی ہین ان اصحابون سے راضی ہوا ونسے اللہ تعالے بہت طرقون سے
رِوَایَاتٍ مُتَنَوِّعَاتٍ طرح طرح کی روایتون سے اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ
عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کہ مَنْ حَفِظَ عَلٰی اُمَّتِیْ
اَرْبَعِیْنَ حَدِیْثًا مِنْ اَمْرِ دِیْنِھَا ٭ جسنے حفظ کروایا میری امت کو چالیس
حدیث دین کی ف یہان حفظ کے معنے پہونچانے کے ہین بَعَثَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فِیْ زُمْرَۃِ الْفُقَھَاءِ وَالْعُلَمَاءِ اوٹھاویگا اوسے اللہ تعالے قیامت
کے دن گروہ مین فقیہونکے اور عالمونکے وَفِیْ رِوَایَۃٍ بَعَثَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی
یَوْمَ الْقِیَامَۃِ فَقِیْھًا عَالِمًا اور ایک روایت مین ہے کہ اوٹھاویگا اوسے
اللہ تعالے دران حال کہ فقیہ اور عالم وَفِیْ رِوَایَۃِ اَبِی الدَّرْدَاءِ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَکُنْتُ لَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ شَافِعًا وَّشَھِیْدًا اور ابی الدرداء
رضی اللہ تعالے عنہ کی روایت مین ہے کہ مین ہونگا اوسکے واسطے سفارش کرنے والا اور
شاہد وَفِیْ رِوَایَۃِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی
عَنْہُ قِیْلَ لَہٗ اُدْخُلْ مِنْ اَیِّ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ شِئْتَ اور ابن مسعود رضی اللہ تعالے
عنہ کی روایت مین ہے کہ کہا جاویگا اوسے داخل ہو جس دروازہ سے جنت کی تو چاہے
وَفِیْ رِوَایَۃِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا کُتِبَ فِیْ
زُمْرَۃِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِیْ زُمْرَۃِ الشُّھَدَاءِ اور روایت مین
ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما کے ہے کہ لکھا جاویگا گروہ مین عالمونکے اور اوٹھایا جاویگا گروہ مین
شہیدونکے وَاتَّفَقَ الْحُفَّاظُ عَلٰی اَنَّہٗ حَدِیْثٌ ضَعِیْفٌ
وَاِنْ کَثُرَتْ طُرُقُہٗ اور اتفاق کیا حافظون نے حدیث کے اسپر کہ تحقیق یہہ حدیث
ضعیف ہے اگرچہ اوسکے طریق بہت ہین یعنے بہت روایتون سے آئی ہے ف
حافظ حدیث کا وہ ہے جسے لاکھ حدیثین سند سمیت یاد ہون وَقَدْ صَنَّفَ
الْعُلَمَاءُ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمْ فِیْ ھٰذَا الْبَابِ
وَلَا یُحْصٰی مِنَ الْمُصَنَّفَاتِ اور تحقیق تصنیف کیا ہے عالمون نے

یعنے بنائی ہین اس باب مین بشمار کتابین **فَأَوَّلُ مَنْ عَلِمْتُهُ**
صَنَّفَ فِيهِ عَبْدُ اللهِ ابْنُ الْمُبَارَكِ پس پہلا جو مین جانتا ہون تصنیف کرنے والا اسین
عبد اللہ ابن مبارک ہے **ثُمَّ مُحَمَّدُ ابْنُ أَسْلَمَ الطُّوسِيُّ الْعَالِمُ الرَّبَّانِيُّ**
ثُمَّ الْحَسَنُ ابْنُ سُفْيَانَ النَّسَوِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْآجُرِّيُّ وَأَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ ابْنُ
إِبْرَاهِيمَ الْأَصْفَهَانِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَالْحَاكِمُ وَأَبُو نُعَيْمٍ
وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ وَأَبُو عُثْمَانَ
الصَّابُونِيُّ وَعَبْدُ اللهِ ابْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ
وَأَبُو بَكْرٍ الْبَيْهَقِيُّ وَخَلَائِقُ لَا يُحْصَوْنَ مِنَ الْمُتَقَدِّمِينَ وَالْمُتَأَخِّرِينَ
اور خلق بشمار نے اگلون سے اور پچھلون سے **وَقَدِ اسْتَخَرْتُ اللهَ فِي جَمْعِ أَرْبَعِينَ**
حَدِيثًا اور تحقیق استخارہ کیا مین نے اللہ تعالے سے بیچ جمع کرنے چہل حدیث کے
اِقْتِدَاءً بِهٰؤُلَاءِ الْأَئِمَّةِ الْأَعْلَامِ وَحُفَّاظِ الْإِسْلَامِ واسطے
پیروی ان جماعۃ اماموں ناموں کے اور حافظون دین کے **وَقَدِ اتَّفَقَ الْعُلَمَاءُ**
عَلَى جَوَازِ الْعَمَلِ بِالْحَدِيثِ الضَّعِيفِ فِي فَضَائِلِ الْأَعْمَالِ
اور تحقیق اتفاق کیا ہے عالمون نے اوپر جائز ہونے عمل کے ساتھ حدیث ضعیف کے
بیچ فضیلت والے عملون کے **وَمَعَ هٰذَا فَلَيْسَ اعْتِمَادِي عَلَى هٰذَا**
الْحَدِيثِ بَلْ عَلَى قَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَحَادِيثِ الصَّحِيحَةِ
اور باوجود اوسکے نہین میرا اعتماد اس حدیث پر بلکہ اوپر قول پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
کے ہے صحیح حدیثون مین **لِيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْغَائِبَ** چاہیئے کہ پہونچاوے
حاضر تم میں کا غائب کو یعنے جسنے ہم سے علم لیا ہے وہ اورونکو جو حاضر نہین اس مکان
مین یا آیندہ موجود ہونے والے ہین پہونچا وے اونکو **وَقَوْلِهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ**
وَسَلَّمَ نَضَّرَ اللهُ امْرَأً سَمِعَ مَقَالَتِي فَوَعَاهَا فَأَدَّاهَا كَمَا
سَمِعَهَا تازگی اور حسن دے خدا تعالے اوس مرد کو جسنے سنا میرا کلام اور یاد
کیا اوسے اور ادا کیا اوسے جیسا سنا تھا اوسے **ثُمَّ مِنَ الْعُلَمَاءِ مَنْ جَمَعَ**

الْأَرْبَعِينَ فِي أُصُولِ الدِّينِ پھر بعضوں نے عالموں میں سے چہل حدیث جمع کیں ہیں اصول دین میں ف یعنے عقائد میں وَبَعْضُهُمْ فِي الْفُرُوعِ وَبَعْضُهُمْ فِي الْجِهَادِ وَبَعْضُهُمْ فِي الزُّهْدِ وَبَعْضُهُمْ فِي الْآدَابِ وَبَعْضُهُمْ فِي الْخُطَبِ وَكُلُّهَا مَقَاصِدُ صَالِحَةٌ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْ قَاصِدِيهَا اور بعضوں نے فروع میں اور بعضوں نے جہاد میں اور بعضوں نے زہد میں اور بعضوں نے ادب میں اور بعضوں نے خطبوں میں اور سب یہ مقصد نیک ہیں راضی ہو اللہ تعالے قصد کرنے والوں سے اوسکی وَقَدْ رَأَيْتُ جَمْعَ أَرْبَعِينَ أَهَمَّ مِنْ هٰذَا كُلِّهِ اور تحقیق خیال کیا میں نے جمع اربعین کا اہم تر اس تمام سے وَهِيَ أَرْبَعُونَ حَدِيثًا مُشْتَمِلَةٌ عَلَى جَمِيعِ ذٰلِكَ وَكُلُّ حَدِيثٍ مِنْهَا قَاعِدَةٌ عَظِيمَةٌ مِنْ قَوَاعِدِ الدِّينِ اور یہ چالیس حدیثیں ہیں لی ہوئی اوپر تمام ان چیزوں کے اور ہر حدیث اونمیں سے ایک بڑا قاعدہ ہے قاعدوں دین میں سے قَدْ وَصَفَهُ الْعُلَمَاءُ بِأَنَّ مَدَارَ الْإِسْلَامِ عَلَيْهِ أَوْ هُوَ نِصْفُ الْإِسْلَامِ أَوْ ثُلُثُهُ أَوْ نَحْوُ ذٰلِكَ تحقیق تعریف کی ہے اوسکی عالموں نے کہ اوسپر مدار اسلام کا ہے یا وہ آدھا اسلام ہے یا تیسرا حصہ اسلام کا ہے اور یا مانند اوسکے یعنے ہر ایک حدیث میں ایسے ایسے رتبے کی چیزیں آئی ہیں ثُمَّ الْتَزَمْتُ فِي هٰذِهِ الْأَرْبَعِينَ أَنْ تَكُونَ صَحِيحَةً مُعْظَمُهَا فِي صَحِيحَيِ الْبُخَارِيِّ وَمُسْلِمٍ پھر مقرر ٹھہرایا اس اربعین میں کہ ہووے صحیح اکثر اوسکا صحیح بخاری اور مسلم میں سے وَأَذْكُرُهَا مَحْذُوفَةَ الْأَسَانِيدِ لِيَسْهُلَ حِفْظُهَا وَيَعُمَّ الْاِنْتِفَاعُ بِهَا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اور ذکر کرتا ہوں اسے بن اسناد کی تاکہ آسان ہو حفظ اوسکا اور عام ہو نفع اوسسے اگر چاہا اللہ تعالے نے ثُمَّ أُتْبِعُهَا بِبَابٍ فِي ضَبْطِ خَفِيِّ أَلْفَاظِهَا پھر پیچھے اوسکے لاؤنگا میں ایک باب بیچ ضبط پوشیدہ لفظوں کے تاکہ چھپے معنے ظاہر ہوں اور عقدہ کھول جاوے وَيَنْبَغِي لِكُلِّ رَاغِبٍ فِي الْآخِرَةِ أَنْ يَعْرِفَ

هٰذِهِ الْاَحَادِیْثَ لِمَا اشْتَمَلَتْ عَلَیْهِ مِنَ الْمُهِمَّاتِ وَمَا
احْتَوَتْ عَلَیْهِ مِنَ التَّنْبِیْهِ عَلٰی جَمِیْعِ الطَّاعَاتِ
اور لائق ہے ہر ایک آخرۃ کے چاہنے والے کو کہ یہا حدیثوں کو اسواسطے کہ سلے
ہوئی ہین یہہ مطلبوں نیے اور شامل ہین آگاہی سے سب طاعتوں کے وَذٰلِکَ ظَاهِرٌ
لِمَنْ تَدَبَّرَهٗ ✦ اور یہہ بات ظاہر ہے اوس شخص کو جسنے اوسمین فکر کی وَعَلَی اللّٰهِ
تَعَالٰی اعْتِمَادِیْ وَاِلَیْهِ تَفْوِیْضِیْ وَاسْتِنَادِیْ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَالْمِنَّةُ وَبِهِ التَّوْفِیْقُ وَالْعِصْمَةُ اور اللہ تعالے
پر ہے میرا بھروسا اور سونپنا اور تکیہ کرنا میرا اور اوسکو ہے حمد اور منت اور اوسکے ساتھ ہے
توفیق اور عصمت الْحَدِیْثُ الْاَوَّلُ پہلی حدیث عَنْ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَبِیْ
حَفْصٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ امیر المومنین عمر سے باپ حفص کے
بیٹے خطاب کے راضی ہو اللہ تعالے اوسے کہا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ سنا مین نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے
کہتے تہے کہ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَا نَوٰی کے
سواے اسکے نہین کہ عمل نیتوں کے ساتھ ہین اور سواے اسکے نہین کہ ہر شخص کے واسطے
ہے جو نیت کی ف صحت عمل شرعیہ کی نیت پر موقوف ہے اور شرع مین جو عمل
ممنوع اور ناپسند ہے اوسمین نیت کو دخل نہین مثلاً کوئی شخص کسو کو شراب پلا دے اور
کہے کہ نیت میری اوسکا دل خوش کرنے کی تہی فَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ
اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَهِجْرَتُهٗ اِلَی اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ پس جو کوئی کہ ہووے ہجرت
اوسکی طرف اللہ کے اور اوسکے رسول کے تو ہجرت اوسکی طرف اللہ کے ہے اور اوسکے
رسول کے ہے ف یعنے ہجرت مقبول ہے وَمَنْ کَانَتْ هِجْرَتُهٗ لِدُنْیَا
یُصِیْبُهَا اَوِ امْرَأَةٍ یَنْکِحُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰی مَا هَاجَرَ اِلَیْهِ
اور جو کوئی ہووے ہجرت اوسکی واسطے دنیا کے کہ پہونچے اوسے یا طرف عورۃ کے کہ
نکاح کرے اوسے تو ہجرت اوسکی اوسی چیز کی طرف ہے جسکی طرف ہجرت کی ف

ہجرت کہتے ہین گھر چھوڑکر جانے کو اگر خدا تعالے اور رسول کے واسطے وطن اپنا چھوڑا
کہ کافرونکے ہاتھہ سے بھاگا یا تحصیل علم دین کے واسطے گھر چھوڑا تو ثواب پاویگا اگر اس
نیت سے چھوڑا کہ لوٹ ہاتھہ لگے یا فلانی عورت سے نکاح کرونگا تو اوسکا بدلہ ویسا ہوگا
عمل نیت پر موقوف ہے رَوَاهُ إِمَامُ الْمُحَدِّثِينَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدُ بْنُ
إِسْمٰعِيلَ بْنِ مُغِيرَةَ بْنِ بَرْدِزْبَةَ الْبُخَارِيُّ
روایت کیا اس حدیث کو محدثونکے امام ابو عبد اللہ محمد بیٹے اسمعیل کے نے وہ بیٹا مغیرہ کا
وہ بردزبہ کا الْجُعْفِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ بْنِ مُسْلِمٍ الْقُشَيْرِيُّ النَّيْسَابُورِيُّ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا فِي صَحِيحَيْهِمَا اللَّذَيْنِ هُمَا أَصَحُّ الْكُتُبِ الْمُصَنَّفَةِ
اور باپ حسین کے مسلم بیٹے حجاج کے وہ بیٹے قشیری نیشاپوری کے نے اپنی دونون
صحیح کتابون مین کہ وہ صحیح ترین تصنیف کی گئی کتابون سے

الْحَدِيثُ الثَّانِي

عَنْ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ
دوسری ہے حدیث امیر المومنین عمر رضی اللہ تعالے عنہ سے کہا بَيْنَمَا نَحْنُ
عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ ایسے مین کہ تھے ہم
نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایکدن إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ
شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ یکایک ظاہر ہوا ہمپر ایک مرد خوب
سفیدی والا کپڑونکا اور بہت سیاہی والا بالونکا لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا
يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ نہ نظر آتا تھا اوسپر نشان سفر کا اور نہ کوئی اوسے ہم مین
سے پہچانتا تھا حَتَّى جَلَسَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ
إِلَى رُكْبَتَيْهِ یہان تک کہ بیٹھا طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور لگائے گھٹنے اپنے
طرف گھٹنون رسول خدا کے وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ اور رکھے دونو ہاتھ
اپنے اوپر دونون زانون اپنے پاؤنکے وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي
عَنِ الْإِسْلَامِ اور کہا اوس شخص نے یعنی پوچھا یا محمد خبر دے مجھے اسلام
سے یعنی اسلام کسے کہتے ہین فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ اَنْ تَشْهَدَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
تو کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسلام یہہ ہے کہ گواہی دیوے تو کہ نہین کوئی
معبود بحق سوای اللہ کے اور محمد بھیجے ہوئے اللہ کے ہین وَتُقِیْمَ الصَّلٰوۃَ وَتُؤْتِی
الزَّکٰوۃَ وَتَصُوْمَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَیْتَ اِنِ اسْتَطَعْتَ اِلَیْہِ سَبِیْلًا
اور قائم کرے تو نماز کو اور دیوے تو زکوۃ اور روزہ رکھے رمضان کا اور حج کرے
بیت اللہ کا اگر مقدور رکہتا ہو طرف اوسکی راہ کا ف یعنے اگر سواری اور راہ خرچ کی
قدرت رکہتا ہو اور اہل عیال بعد اوسکے ضائع نہون اوسکے ضروریات موجود کرے
اور حقوق دین دار وسکے ادا کرسکے اور راہ مین اکثر امن ہو قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا لَہٗ
یَسْأَلُہٗ وَیُصَدِّقُہٗ کہا اوس شخص نے سچ کہا تو نے تو ہم نے تعجب کیا
اوسی کہ سوال بہی حضرت سے کرتا ہے اور سچا بہی سے قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنِ الْاِیْمَانِ
کہا پہر خبر دے مجھے ایمان سے ف یعنے ایمان کسے کہتے ہین قَالَ اَنْ تُؤْمِنَ
بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ قَالَ صَدَقْتَ جواب دیا پیغمبر صلے اللہ علیہ
وسلم نے ایمان یہ ہے کہ تو یقین لاوے ساتھہ اللہ تعالے کے یعنے اوسکو جمیع صفات
موجود جانے اور ایمان لاوے تو ملائکہ پر اللہ کے کہ موجود ہین اور اللہ تعالی کے
مخلوق ہین اور ایمان لاوے تو اوسکے رسولون پر کہ بندے ہین اور پیغام لانیوالے
اور اوسکی کتابون پر کہ کلام اوسکا ہے اور اللہ تعالے نے اپنے بندونکی ہدایت کو
نبیون کے ساتھہ بہیجا ہے اور ایمان لاوے تو ساتھہ قدر کے یعنے اندازہ نیکی اور بدی
کا اللہ تعالے کی طرف سے بندہ کیا ہے کہا اوس شخص نے سچ کہا تو نے قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ
عَنِ الْاِحْسَانِ کہا پہر خبر دے مجھے احسان سے ف یعنے اخلاص سے کہ کیا چیز ہے
قَالَ اَنْ تَعْبُدَ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ
جواب دیا احسان یہہ ہے کہ عبادت کرے تو اللہ تعالے کی گویا کہ تو دیکھتا ہے اوسے
اگر نہین دیکھتا تو اوسے پس تحقیق وہ تجھے دیکھتا ہے ف یعنے احسان کے معنے اخلاص

کے ہین اور حضور کی اس حضور سے عبادت کر کہ گویا تو اللہ تعالے کو دیکھتا ہے جو کوئی
بادشاہ عالیشان کے سامنے کھڑا ہوتا ہے تو بہت ادب سے اور خوف سے کھڑا ہوتا
ہے حس و حرکت نہین کر سکتا اگر یہ مقام تجھے حاضر نہین تو اپ جان کہ وہ مجھے دیکھتا ہے
جب بہی محل عبادت کا اور ڈر کا ہے کہ بادشاہون کی دیکھتی حرکت بیموقع نہین کرتے قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ
عَنِ السَّاعَةِ کہا خبر دے مجھے قیامت کی قَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْهَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ
کہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سوال کیا گیا اوسے نہین زیادہ عالم سوال کرنیوالے
سے ف یعنے اس علم مین ہم تم برابر ہین ف علم قیامت کا خاصہ اللہ تعالے کا ہے
اوسوقت حضرت کو علم نہوگا اگر بعد اوسکے اللہ تعالے نے اپنے حبیب کو خبر دی ہو
تو کیا عجب ہے قَالَ فَاَخْبِرْنِیْ عَنْ اَمَارَاتِهَا تو خبر دے مجھے اوسکی نشانیون سے قَالَ
اَنْ تَلِدَ الْاَمَةُ رَبَّتَهَا وَاَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُوْنَ
فِی الْبُنْيَانِ کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ نشانی ہے کہ جنے لونڈی اپنے
مالک کو ف یعنے لوگ لونڈیان رکھین یہانتک کہ لونڈی سے بیٹی تو مولا کی بیٹی اوسکی
خاوند نے ہوئی یا یہہ معنے ہین کہ بے علمی اور جہل اتنی فاش ہو کہ اولاد اپنی ماں کو لونڈیان
جانے باپ کی ملک کو اپنی سمجھے یا انکو نظر حقارت سے دیکھین اور اوسکے ساتھہ ایسا
معاملہ کرین کہ جیسا لونڈیون کے ساتھہ کرتے ہین اور اور معنے بہی کہین ہین اور رتبہا مین
ت علامت تونیث کی باعتبار لفظ کے ہے کہ عربی مین لفظ مونث آتا ہے یا یہہ کہ
جب بیٹی ایسی ہو تو بیٹا بطریق اولے ہو اور یہہ بہی کہ دیکھے تو ننگے پانون ننگے بدن والے
فقیر بکریان چرانے والے زیادتی کرینگے حویلیان بنانے مین ف یعنے فقیر بیقدر
بڑے ادمی ہو جاوینگے اور ریاست کرینگے ثُمَّ انْطَلَقَ فَلَبِثْتُ مَلِيًّا پہر گیا وہ شخص اور
ٹہرا مین دیر تلک ثُمَّ قَالَ يَا عُمَرُ اَتَدْرِیْ مَنِ السَّائِلُ پہر کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم
نے ای عمر آیا جانتا ہے تو کون ہے پوچھنے والا قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ کہا مین نے اللہ اور رسول
اوسکا دانا تر ہے قَالَ فَاِنَّهٗ جِبْرِيْلُ اَتَاكُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
کہا تحقیق وہ جبرئیل ہے آیا تمکو کہ سکہا دے تمہین دین تمہارا روایت کی اسے مسلم نے

اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ حدیث تیسری ابی عبدالرحمن عبداللہ ابن عمر ابن خطاب
سے راضی ہوا اون دونو سے اللہ تعالے نے کہا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سنا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے ہے
بُنِيَ الْاِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ بنا کیا گیا اسلام اوپر پانچ چیزون کے شَهَادَةِ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
شہادت دینا یہہ کہ نہین کوئی معبود حق سوا اللہ کے اور شہادت دینا یہہ کہ محمد بندہ اوسکا اور ہے رسول اوسکا
وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ وَحَجِّ الْبَيْتِ وَصَوْمِ رَمَضَانَ
اور ٹھیک کھڑا کرنا نماز کا اور دینا زکوٰۃ کا اور حج اللہ کے گھر کا اور روزہ رمضان کا رَوَاهُ
الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ روایت کیا اسی بخاری اور مسلم نے ف لغت مین حج کہتے ہین
قصد کو یعنے ارادہ کرنا بیت اللہ کی زیارت کا اور اوسکے احکام اور ارکان کے ساتھہ
ف اللہ تو گھر بار سے پاک ہے یہان غرض یہہ ہے کہ وہ گھر جو اللہ تعالے نے خاص
کیا ہے بزرگی اور شرف سے اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ عَنْ اَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَبْدِ اللّٰهِ
ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حدیث چوتہی ابی عبد
الرحمن عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ سے ہے کہا حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ حدیث کہی ہمین
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور وہ سچے ہین اور سچے کہے گئے ہین ف سچا کہا ہے اللہ
نے اور اور لوگون نے بھی اونکو سچا جانا ہے اِنَّ اَحَدَكُمْ يُجْمَعُ خَلْقُهٗ فِيْ
بَطْنِ اُمِّهٖ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا نُطْفَةً تحقیق ایک تم مین سے جمع کی جاتی ہے
خلق اوسکی مانکے پیٹ مین چالیس دن نطفہ ف یعنے ہر ایک کے مانکے پیٹ مین چالیس
دن تو قطرہ منی کا رہتا ہے ثُمَّ يَكُوْنُ عَلَقَةً مِثْلَ ذٰلِكَ پہر ہوتا ہے جمتا لہو کا اسی طرح یعنے
چالیس دن ثُمَّ يَكُوْنُ مُضْغَةً مِثْلَ ذٰلِكَ پہر ہوتا ہے لوتہڑا گوشت کا اسی طرح ثُمَّ يُرْسَلُ
الْمَلَكُ فَيَنْفُخُ فِيْهِ الرُّوْحَ پہر بھیجا جاتا ہے فرشتہ پس پھونکتا ہے وہ روح وَيُؤْمَرُ بِاَرْبَعِ
كَلِمَاتٍ اور حکم کیا جاتا ہے ساتھہ چار کلمون کے بِكَتْبِ رِزْقِهٖ وَاَجَلِهٖ

وَعَمَلَهُ وَشَقِيٌّ وَسَعِيدٌ لکہتاہے اوسکے رزق کو اور اسکی اجل کو اور اسکے فعل کو اور بد او نیک
ف یعنے جیسا ہونے والا ہے وہ مانکے پیٹ سے ویسا ہی ہوتا ہے یکتبُ رزقَهُ کی
جگہ یکتبُ رزقَهُ بہی آیا ہے یعنے حکم کیا جاتا ہے واسطے لکہنے رزق کے فَوَالَّذِي لَا
إِلٰهَ غَيْرُهُ إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا
إِلَّا ذِرَاعٌ فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ فَيَدْخُلُهَا
پس قسم اوس ذات کی کہ نہین کوئی معبود بحق بغیر اوسکے تحقیق ایک تم مین سے البتہ کام کرتا ہے
کام بہشتیون کے یہان تلک کہ نہین رہتا درمیان مین اوسکے او بہشت کے مگر ایک ہاتھ پہر سبقت
لیجاتی ہے اوسپر کتاب تو عمل کرنے لگتا ہے عمل دوزخیونکے تب داخل ہوتا ہے اوسمین
وَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ النَّارِ حَتّٰى مَا يَكُونُ بَيْنَهُ وَبَيْنَهَا إِلَّا ذِرَاعٌ
فَيَسْبِقُ عَلَيْهِ الْكِتَابُ فَيَعْمَلُ بِعَمَلِ أَهْلِ الْجَنَّةِ
فَيَدْخُلُهَا اور تحقیق ایک تم مین کا البتہ عمل کرتا ہے عمل دوزخیون
کے یہان تلک کہ نہین رہتا درمیان اسکے اور اوسکے مگر ایک ہاتھ پہر سبقت لیجاتی ہے
کتاب تو کرتا ہے وہ عمل بہشتیونکے تو داخل ہوتا ہے اوس میں رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ روایت کیا
اسے بخاری نے **ف** یعنے وہ جو فرشتہ مانکے پیٹ مین لکہتا ہے وہ ظہور کرتا ہے اور
وہ ہی آخر کو آگے آتا ہے اَلْحَدِيثُ الْخَامِسُ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ أُمِّ
عَبْدِ اللّٰهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا حدیث پانچوین مان سب مومنونکی ام عبد اللہ کی عائشہ
سے ہے راضی ہو اللہ اوس سے اللہ تعالےٰ حضرت عائشہ پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کی
محل خاص مین حضرت ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی جتنے حضرت کی بیبیان ہین وہ
سب مومنونکے مائین ہین اسی واسطے ام المومنین کہا اور اونکے اولاد نہ تہی کہ اوسکے
نام سے اونکی کنیت ہوتی پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکی بہانجے عبد اللہ کی نام سے اونکی
کنیت کی ام عبد اللہ فرمایا عرب کا معمول ہے اگر اولاد ہو تو اوسکے نام سے پکارتے
ہین مثلاً ام عبد اللہ یعنے عبد اللہ کی مان یا ابو عبد اللہ یعنے عبد اللہ کا باپ اسی کنیت
کہتے ہین قَالَتْ کہا عائشہ رض نے قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ
فَهُوَ رَدٌّ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ جسنے نیا نکالا ہمارے اس امر مین جو نتھا اوسمین سے
پس وہ رد ہے مراد امر سے دین ہے وَفِیْ رِوَایَةٍ لِمُسْلِمٍ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَیْسَ
عَلَیْهِ اَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ اور بیچ ایک روایت مسلم کے ہے جسنے عمل کیا عمل کہ نہین
اوپر اوسکے امر ہمارا پس وہ رد ہے ف یہان معنے امر کے اون کے ہین یعنے جو کوئی اس
دین مین نئی چیز پیدا کرے کہ وہ خلاف ہو وہ چیز مردود ہے یا وہ شخص مردود ہے جو چیز پیغمبر
صلی اللہ علیہ وسلم کی زمانے مین نتھی یا اصحاب رضی اللہ عنہم کے وقت مین نتھی پیچھے نکلی اوسے دیکھنا
چاہیے کہ وہ چیز عبادت مین سے ہے اور اوسکی سی چیز پہلے اوسوقت مین پائی جاتی ہے تب تو
وہ بدعت حسنہ ہے نہین تو بدعت سیئہ ہے وہ مردود ہے روایت کی یہ حدیث امام المحدثین
بخاری اور مسلم نے رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ اَلْحَدِیْثُ السَّادِسُ عَنْ اَبِیْ
عَبْدِ اللّٰهِ النُّعْمَانِ ابْنِ بَشِیْرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ چھٹی حدیث ابی عبداللہ
النعمان بیٹے بشیر کے سے ہے کہا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
یَقُوْلُ سنا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے اِنَّ الْحَلَالَ بَیِّنٌ
وَالْحَرَامَ بَیِّنٌ وَمَا بَیْنَهُمَا شُبُهَاتٌ تحقیق حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے اور درمیان
اون دونون کے شبہے ہین لَا یَعْلَمُهُنَّ کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ نہین جانتے اونہین
بہت سے لوگون مین سے فَمَنِ اتَّقَی الشُّبُهَاتِ فَقَدِ اسْتَبْرَأَ لِدِیْنِهٖ
وَعِرْضِهٖ وَمَنْ وَقَعَ فِی الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِی الْحَرَامِ
جو کوئی بچا شبہون سے پس تحقیق خالی کیا اوسنے اپنا دین اور اپنی آبرو اور جو کوئی پڑا شبہون مین
پڑا حرام مین ف خالی کیا اپنا دین یعنے لوگونکے طعنو سے اپنا دین اور آبرو بچا لی کَالرَّاعِیْ
یَرْعٰی حَوْلَ الْحِمٰی یُوْشِکُ اَنْ یَّرْتَعَ فِیْهِ جیسے چرواہا چراتا ہے
گرد چراگاہ کے قریب ہے کہ چراویگا اوسی مین اَلَا وَاِنَّ لِکُلِّ مَلِکٍ حِمًی
اَلَا وَاِنَّ حِمَی اللّٰهِ مَحَارِمُهٗ خبردار ہو تحقیق ہر ایک بادشاہ کی چراگاہ ہے آگاہ ہو تحقیق چراگاہ
اللہ کی حرام کی ہوئی چیزین اوسکی ہین اَلَا وَاِنَّ فِی الْجَسَدِ مُضْغَةً

إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ ہشیار ہو تحقیق بیچ بدن کے ایک بوٹی ہے جس وقت وہ اچھی ہوئی تو اچھا ہوا
سارا بدن اور جس وقت وہ بگڑ گئی بگڑ گیا سارا بدن آگاہ ہو تحقیق وہ دل ہے روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے ف
حِمٰی اوس جنگل کو کہتے ہیں جسمیں کسو غیر کے جانور کو چرنے نہ دیں سوائے سرکار کے اَلْحَدِيْثُ
السَّابِعُ عَنْ أَبِي رُقَيَّةَ تَمِيمِ بْنِ أَوْسٍ الدَّارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ
ساتوین حدیث رقیہ کے باپ تمیم بیٹے اوس داری رضی اللہ عنہ کے سے سے أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ قُلْنَا لِمَنْ قَالَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ
وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ دین نصیحت ہے کہا ہمنے کسکے واسطے
کہا حضرت نے اللہ کے واسطے اور اوسکی کتاب کے واسطے اور اوسکی رسول کے واسطے اور مسلمانوں کے
اماموں کے واسطے اور اونکے سب کے واسطے ف یعنے عماد دین ہے اور نصیحت کے معنے خیرخواہی
ہے اللہ تعالے کے واسطے تو خاص کرنا ہے عمل کا ریا سے اور سمعہ سے یعنے دکھاوے
اور سنانے سے اور رسول کے واسطے حکم بجالانا اور پیروی سنت کی کرنا اور کتاب کے واسطے
احکام پر اوسکے عمل کرنا اور اماموں کے واسطے جو حق ہیں اونکے بہتر ہو سو چاہنا اور عام کے
واسطے امورات دین کے جتانا جسمیں آخر انکا نقصان ہو اوسے منع کرنا رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت کی
اسے امام مسلم نے اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ
اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
آٹھوین حدیث ابن عمر رضی اللہ تعالے عنہما سے ہے تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا
أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتّٰى يَشْهَدُوْا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ ++
حکم کیا گیا ہوں میں کہ لڑوں آدمیوں سے یہانتک کہ کہیں لا اله الا الله و ان محمدا عبده و
رسوله اور قائم کریں نماز کو اور ادا کریں زکوٰۃ کو فَإِذَا فَعَلُوْا ذٰلِكَ
عَصَمُوْا مِنِّيْ دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّ الْإِسْلَامِ
وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ تَعَالٰى پس جس وقت کیا ایسا بچایا مجھسے خون اپنے اور مال

اپنے مگر ساتھہ حق اسلام کے اور حساب اونکا اللہ تعالے پر ہے **ف** ظاہر مین جو اسلام لائے
خون اور مال اونکا بچا آگے دلکا حال اونکے اللہ تعالے پر موقوف ہے کہ سچے ہین یا دکہانے
کو مسلمان ہوئے ہین اور حق اسلام سے غرض خونکا بدلا ہے یا رجم ہے اور مال جو از روے
شرع کے ثابت ہوا ہو جیسے دیت اور غصب وغیرہ رواہ البخاری ومسلم روایت کیا اسے
امام بخاری اور مسلم نے اِلَّا اَنَّ الْمُسْلِمَ لَمْ يَذْكُرْ اِلَّا بِحَقِّ الْاِسْلَامِ
لیکن بتحقیق مسلم نی لفظ الا بحق اسلام نہین کہا ‌. **اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ** عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ابْنِ صَخْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حدیث نوین ابی ہریرہ سے ہے نام اونکا عبد الرحمن بن صخر ہے کہا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سنا مین نے
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ جسے منع کیا مین نے تمہین
بچو اوس سے وَمَا اَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَاْتُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ اور جو حکم کیا مین نے تمکو اوسکے ساتھ
کرو اوس سے جتنی طاقت رکھتے ہو فَاِنَّمَا اَهْلَكَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَثْرَةُ مَسَائِلِهِمْ
وَاخْتِلَافُهُمْ عَلٰى اَنْبِيَائِهِمْ سوا اسکے نہین کہ ہلاک کیا اون لوگون کو جو تم سے
پہلے تھے بہت سے سوالون نے اونکے اور اختلاف نے اونکے اپنے نبیون پر رَوَاهُ
الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ روایت کیا اوسی بخاری نے ومسلم نے **اَلْحَدِيْثُ الْعَاشِرُ**
عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حدیث دسوین ابی ہریرہ سے ہے راضی اللہ عنہ
کہا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى طَيِّبٌ
لَا يَقْبَلُ اِلَّا طَيِّبًا تحقیق اللہ تعالے پاک ہے نہین قبول کرتا مگر پاک کو **ف** پاک ہے
عیبونسی نہین قبول کرتا عیب دار کو جو حلال ہوا اور عیب سے ریا کہ پاک ہو وہ مقبول ہے
اور جیسی چیز سے نفرت گزار ہے وَاِنَّ اللّٰهَ اَمَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ
بِمَا اَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِيْنَ اور تحقیق حکم کیا اللہ تعالے نے مومنونکو ساتھ اوس چیز کے کہ حکم کیا ساتھ
اوسکے مرسلونکو فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا
مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا پس کہا اللہ
تعالے نے اے رسولو کہاؤ پاک چیزون سے یعنی حلال اور عمل کرو اچھے

اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ کاہ تحقیق مین جو کچھہ کہ تم کرتے ہو جاننے والا ہون *
وَقَالَ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُلُوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاکُمْ
اور کہا اے وہ ذاتو جو ایمان لائی ہو کہاو پاک چیزونکو جو روزی دی ہے ہمنے تمکو ثُمَّ ذَکَرَ الرَّجُلَ
پھر ذکر کیا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مرد کا **ف** یعنے ایک مثال بیان کی یُطِیْلُ
السَّفَرَ اَشْعَثَ اَغْبَرَ یَمُدُّ یَدَیْہِ اِلَی السَّمَاءِ
یَقُوْلُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ وَمَطْعَمُہٗ حَرَامٌ وَمَشْرَبُہٗ حَرَامٌ
وَمَلْبَسُہٗ حَرَامٌ وَغُذِیَ بِالْحَرَامِ فَاَنّٰی یُسْتَجَابُ لِذٰلِکَ
لنبا کرتاہی سفر اس حال سے کہ بکھرے بال اور خاک بھرا ہوا لنبے کرتا ہے دونو ہاتھ طرف آسمان
کے کہتا ہے ای رب ای رب اور حال یہہ ہے کہ کہانا اوسکا حرام ہے اور پینا اوسکا حرام
ہے اور پہنا اوسکا حرام ہے اور غذا کیا گیا ہے حرام سے تو کیونکر قبول کیا جاتا ہے
اوسکے واسطے **ف** وجہ کہانے کا ذکر فرمایا یعنے شربین مین اور پہنین مین تمام عمر
حرام کہا یا کیا وعدہ حضرت حق سبحانہ تعالے کا سچا ہے کہ تم دعا کرو مین قبول کرونگا اب
جو اوسکا ظہور نہین ہوتا سو یہہ سبب ہے حلال بہت کم رہا ہے اگر شخص حرام سے بچے تو چاہیے
اپنی دعا کی منظوری کو پہلے حلال روزی پیدا کرے رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت کیا اسکو امام مسلم نے
اَلْحَدِیْثُ الْحَادِیْ عَشَرَ عَنْ اَبِیْ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِیِّ
بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا وَھُوَ سِبْطُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَرَیْحَانَتُہٗ قَالَ
گیارہوین حدیث ابی محمد حسن بیٹے حضرت علی کے سے ہے وہ بیٹے ابیطالب کے راضی
ہوا اللہ تعالے اون دونون سے وہ نواسے حضرت پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے اور راحت
اونکی حضرت کی ہین کہا اونہون نے حَفِظْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
دَعْ مَا یُرِیْبُکَ اِلٰی مَا لَا یُرِیْبُکَ یاد رکہا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ
چہوڑ دے اوسے جو تجہے شک مین ڈالے طرف اوسکے جو تجہے شک مین نہ ڈالے **ف**
یعنے جس چیز مین شک آوے چھوڑ دیجیے بیشک اختیار کر رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ
وَالنَّسَائِیُّ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ *

روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور نسائی نے اور کہا ترمذی نے حدیث حسن صحیح ہے
ف حدیث حسن اور صحیح قسمیں حدیث کی ہیں اَلْحَدِیْثُ الثَّانِیْ عَشَرَ
عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ بارہوین حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا
قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ مَا لَا یَعْنِیْهِ
کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نیکی سے اسلام مرد کی ہے چھوڑنا اوسکا بے فائدہ کو ف
جس چیز مین دین کا یا دنیا کا فائدہ نہو اوسکا کرنا موجب عمر کے ضائع کرنیکا ہے اسلام کے
اچھے ہونیکی نشانی بیہودہ چیزونکا چھوڑنا ہے یا تو مشغول بیاد حق ہو یا تحصیل علوم دینی کی کرے
یا فکر کسب حلال مین ہو اسکے سوائے جو ہے بیہودہ ہے حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ رَوَاهُ
التِّرْمِذِیُّ وَغَیْرُهٗ حدیث حسن ہے اور صحیح ہے روایت کیا ہے ترمذی نے
اور سوائے اوسکے اَلْحَدِیْثُ الثَّالِثَ عَشَرَ عَنْ اَبِیْ حَمْزَةَ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ
خَادِمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
حدیث تیرہوین باپ سے حمزہ کے انس بیٹے مالک کی خدمت گار رسول خدا صلی اللہ علیہ
وسلم کے سے ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے لَا یُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ
حَتّٰی یُحِبَّ لِاَخِیْهِ مَا یُحِبُّ لِنَفْسِهٖ نہین مومن ہوتا ایک تم مین سے جبتک
وہ دوست رکھے اپنے بھائی کے واسطے وہ چیز جو دوست رکھتا ہے اپنی ذات کے واسطے
ف پورا اور کامل مسلمان اور مومن وہ ہے جو ہر ایک مسلمان کا خیرخواہ ہو اپنی ذات
کے واسطے جو چاہتا ہے وہی اوسکے واسطے چاہے مراد یہ ہے آپ کو وہ جانتا ہے اوسے
اوسے بھی بچاوے رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ روایت کیا اسی بخاری اور مسلم نے اَلْحَدِیْثُ
الرَّابِعَ عَشَرَ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ
چودہوین حدیث عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالے عنہ سے کہا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لَا یَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ
اِلَّا بِاِحْدٰی ثَلٰثٍ + نہین حلال خون کسو مرد مسلمان کا مگر سبب ایک چیز کے تین
مین سے ف یعنے قتل اَلثَّیِّبُ الزَّانِیْ وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكُ لِدِیْنِهٖ

الْمُفَارِقُ لِلْجَمَاعَةِ مُحْصِن کو * زنا کرنے والا اور نفس بنفس
کے بدلے اور چھوڑنے والا اپنا دین جدا ہونے والا جماعت کا ف محصن اوسی کہتے
ہین جسنے ایک بار نکاح کے ساتھ جماع کیا ہو مرد ہو یا عورت پھر وہ جو زنا کرے تو اوسپر
رجم ہے اور نفس بالنفس قصاص اور تارک دین مرتد رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ
روایت کیا اسے بخاری اور مسلم نے اَلْحَدِيْثُ الْخَامِسُ عَشَرَ عَنْ أَبِيْ
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ پندرہوین حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ تعالے عنہ سے ہے
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے
کہ کہا رسول خدا نے مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ
جو کوئی ایمان لایا ہے ساتھہ اللہ تعالے کے اور پچھلے دن کے تو کہے نیک یا چپکا رہے و
وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ جَارَهُ اور جو کوئی ایمان لایا ہے اللہ پر اور پچھلے
دن پر تو بزرگی دے اپنے ہمسائگی کو اوسکی حاجت مین مدد کرے گو اوسے دور کرے قرض
مانگے تو دے عیادت کرے جنازے کے ساتھہ جاوے اچھی چیز پکے تو اوسے ہدیہ بھیجے اوسکے گھر سے
گھر اونچا نہ بناوے کہ ہوا بند ہو مگر اوسکی خوشی سے وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ اور جو کوئی ایمان لایا ہے ساتھہ اللہ تعالے کے
اور پچھلے دنکی تو بزرگی دے اپنے مہمان کو ف کشادہ پیشانی سے ملے کلام شیرین کرے جگہ
اچھی دے تین دن ضیافت بمقدور بے تکلف کرے * رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ
وَمُسْلِمٌ روایت کیا اسے بخاری اور مسلم نے اَلْحَدِيْثُ
السَّادِسُ عَشَرَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ حدیث سولھوین ابی ہریرہ
سے ہے راضی ہوا اللہ تعالے اوسے اَنَّ رَجُلًا قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ أَوْصِنِيْ تحقیق ایک شخص نے کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو مجھے وصیت کیجے ف
یعنے ارشاد فرمائیے جسمین نفع کی خبر قَالَ لَا تَغْضَبْ فَرَدَّدَ مِرَارًا
قَالَ لَا تَغْضَبْ کہا پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے مت غضب کر تو پھر اوسنے کئی بار کہا
حضرت نے کہا مت غضب کر ف اوس شخص نے کئی بار پھر پھر کہا کہ مجھے نصیحت فرمائیے حضرت

سنے وہی جواب دیا کہ غصہ مت کر کہ غصے کے حال مین زبان سے بہت بے موقع نکلجاتا ہے
اور ہاتھ بیجا چل جاتا ہے وبال آخرۃ کے واسطے ہوتا ہے اور دنیا مین فساد شبہہ ہتا ہے
رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ روایت کیا اسے بخاری اور مسلم نے اَلْحَدِیْثُ السَّابِعَ
عَشَرَ عَنْ اَبِیْ یَعْلٰی شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا عَنْ
رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حدیث سترہوین ابی یعلی شداد بیٹے اوسکے سے ہے راضی
ہوا اللہ تعالے اِن دونوں سے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے قَالَ اِنَّ اللہَ تَعَالٰی
کَتَبَ الْاِحْسَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ کہا اللہ تعالے نے واجب کیا ہے احسان اوپر
ہر چیز کے فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ
پس جسوقت قتل کرو تم تو نیک کر قتل کو اور ذبح جسوقت کرو تو نیک کرو ذبح کو وَلْيُحِدَّ
اَحَدُکُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيْحَتَهُ اور چاہیے کہ تیز کرے ایک تم مین سے چھری اپنی
اور آرام دے اپنے ذبح کیے گو کو ف کند چھری سے جانور کو تکلیف ہوتی ہے اور
جب تلک ٹھنڈا نہووے تب تلک اوسے نچھیلین اور ایک کے سامنے ایک کو ذبح نکرین +
رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت کیا اسے مسلم نے اَلْحَدِیْثُ الثَّامِنَ عَشَرَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ
جُنْدُبِ بْنِ جُنَادَةَ وَاَبِیْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْهُمَا
حدیث اٹھارہوین ابی ذر جندب بیٹے جنادہ کے اور ابی عبد الرحمن معاذ ابن جبل سے ہے
راضی ہوا اللہ تعالے اون دونوں سے عَنْ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے قَالَ اتَّقِ اللہَ حَیْثُ مَا کُنْتَ کہا رسول خدا نے
بچ اللہ کو جہاں ہو تو ف یعنے ڈر اللہ تعالے سے اور اپنے تئین اوسکے غضب سے بچا
کوئی محل اور مکان اوسکی نظر سے غائب نہین کہین گھمنا مگر ادب وقت با ادب رہ کہ وہ
دیکھتا ہے ف تقوے کے مراتب مین عقبا تقوے زیادہ اتنا متقی کا سب سے زیادہ اولی
حرام سے بچنا پھر مکروہات سے پھر مباحات سے وَاَتْبِعِ السَّیِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمْحُهَا
اپنے گناہ کے پیچھے نیکی کر مٹا دیوے گی اوسکو وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ اور ملی کر لوگون
سے اچھے خلق رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ وَفِیْ بَعْضِ النُّسَخِ حَسَنٌ

صحیح روایت کیا اس حدیث کو ترمذی نے اور کہا حدیث حسن ہے اور بعضی نسخوں میں حسن صحیح ہے **اَلْحَدِیْثُ التَّاسِعُ عَشَرَ عَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ عَبْدِ اللّٰہِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا** حدیث اونیسویں ابی عباس عبد اللہ بیٹے عباس کے سے راضی ہو اللہ تعالی اون دونوں سے **ف** عباس حضرت کے چچا عبد اللہ اونکے بیٹے ابو العباس کنیت اونکی ہے **قَالَ كُنْتُ خَلْفَ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ** کہا تھا مین پیچھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک دن **ف** ایک جانور پر حضرت کے پیچھے بیٹھا تھا **فَقَالَ یَا غُلَامُ اِنِّیْ اُعَلِّمُكَ كَلِمَاتٍ** پس کہا ای لڑکے تحقیق مین سکہاتا ہون تجہے کلمے **اِحْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْكَ اِحْفَظِ اللّٰہَ تَجِدْہُ تُجَاهَكَ** یاد رکھ اللہ تعالے کو نگاہ رکھے تجہے اور یاد رکھ اللہ کو پاوے تو اوسے آگے اپنے **ف** یعنے غافل نہو اور احکام اوسکے بجا لا کر اب حاضر اور موجود ہے جو تو اسے یاد کریگا تو پائیگا اوسکی عنایت اور مدد دنیا مین اور آخرت مین **اِذَا سَاَلْتَ فَاسْاَلِ اللّٰہَ** جسوقت سوال کرے تو تو سوال کر اللہ کو **وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ** اور جسوقت مدد چاہے تو تو مدد چاہ اللہ سے **ف** سوا اوسکے کوئی مددگار نہین اور کوئی دینے والا نہین **وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰى اَنْ یَّنْفَعُوْكَ بِشَیْءٍ لَمْ یَنْفَعُوْكَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ كَتَبَہُ اللّٰہُ لَكَ** اور جان رکھ کہ تحقیق اگر ایک جماعت جمع ہو تجہے کسو چیز پر نفع دینے کو تو نہ نفع دینگے مگر وہی چیز جو اللہ تعالے نے تیرے واسطے لکھی ہے **وَلَوِ اجْتَمَعُوْا عَلٰى اَنْ یَّضُرُّوْكَ بِشَیْءٍ لَمْ یَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ كَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَیْكَ** اور اگر جمع ہون تجہے کسو چیز پر نقصان دینے کو تو نقصان دینگے مگر وہی چیز جو اللہ تعالے نے لکھی ہے تیرے اوپر **ف** یعنے مقدر کی ہے **رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ** اوٹھ گئے قلم اور سوکھ گئے ورق **ف** جو ہونے والا ہے وہ مقرر ہو چکا اب سعی بیفائدہ ہے جو ہمین ہے حکم دعا کا سو بجا لاوین اور اوسکی طرف رجوع کرین غیر سے اوسکی امید اور ڈر نفع نقصان کا اوٹھاوین یہ ہی توکل ہے اور یہ ہی تدبیر ہے **بیت** سب کام اپنے دینکے تقدیر کے حوالے ✤ نزدیک عارفونکے تدبیر ہے تو یہ ہے ✤ **رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ** روایت کیا اسے ترمذی نے **وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ** اور کہا حدیث حسن ہی صحیح

وَفِي رِوَايَةٍ غَيْرِ التِّرْمِذِيِّ اِحْفَظِ اللهَ تَجِدْهُ اَمَامَكَ اور ترمذی سے
سواے روایت مین ہے کہ یاد رکہ اللہ کو یاد دیگا آگے اپنے تَعَرَّفْ اِلَى اللهِ فِي الرَّخَاءِ
يَعْرِفْكَ فِي الشِّدَّةِ تو پہچان پیدا کر طرف اللہ کے فراخی مین پہچانے گا تجہے سختی مین
ف سبب طاعت کی وہ تجہے پہچانے جو تو اوسے ویسی حالین یاد کرے کہ طاعت اور فرمان
برداری کرے اور اوسکے مخالفت سے بچے تو وہ تجہے ایسے حال مین یاد کرے رحمت سے
اور فضل سے وَاعْلَمْ اَنَّ مَا اَخْطَاكَ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَكَ وَمَا اَصَابَكَ لَمْ يَكُنْ لِيُخْطِئَكَ
اور جان رکہ تحقیق جو چیز تجہسے چوکی وہ نہ تہی پہونچنے والی اور جو تجہی پہونچی نہ تہی وہ چوکنے
والی ف ہوتا ہے سو ہوگا خلاف تقدیر کے ممکن نہین وَاعْلَمْ اَنَّ النَّصْرَ مَعَ الصَّبْرِ
وَاَنَّ الْفَرَجَ مَعَ الْكَرْبِ وَاَنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اور تحقیق مدد ساتہ صبر کے ہے اور تحقیق کشادگی ساتہ
سختی کے ہے اور تحقیق فراخی ساتہ تنگی کے ہے ف اگر صبر کرے سختی اور بلا پر تو اللہ
کی مدد پہونچتی ہے اَلْحَدِيثُ الْعِشْرُونَ عَنْ اَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ
عَمْرٍو الْاَنْصَارِيِّ الْبَدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ حدیث بیسوین ابی مسعود عقبہ بیٹے عمرو انصاری بدری سے راضی
ہوا اللہ تعالے اوسنے کہا ف انصار وہ ہین جو مدینے شریف کے رہنے والے حضرت کی
مددگار ہوئے تہے اور بدری وہ ہین جو پہلے لڑائی مین حضرت کے ساتہ بدر مین شریک تہے
بعد عشرہ مبشرہ کے یہہ لوگ افضل اصحاب ہین تین سو تیرہ تہے یہہ شخص اون بدریون
مین نہین ہین یہہ بدر کے رہنے والے ہین قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اِنَّ مِمَّا اَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلَامِ النُّبُوَّةِ الْاُولَى
تحقیق اوس چیز سے جو پایا ہے لوگون نے کلام سے پہلے نبوۃ کے ف یعنے یہہ کلام
ابتدائی نبوۃ سے چلا آتا ہے سب انبیا اپنے امتونکو کہتے آئے ہین اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ
فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ جبوقت نہ حیا کرے تو تو کر جو چاہے رواہ البخاری روایت کیا اسے بخاری نے
ف جب برے کام کا خطرہ دلین آیا اگر حیا اللہ تعالے سے اور خلق سے ہے تو اوسے
چہوڑ دے اگر نہین تو جو چاہے سو کرے مدار اسلام کا اسی پر ہے کہ حیا کہ ہے تارے کاموں
سے بچا رہے اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْاِيمَانِ حیا ایک جزہی ایمان سے اَلْحَدِيثُ الْحَادِي وَالْعِشْرُونَ

سنۂ عمر و وقیل ابی عمرۃ سفیان بن عبد اللہ الثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال حدیث اکیسوین ابی عمرو سے اور کہا گیا ہے ابی عمرۃ سفیان بیٹے ثقفی کے سے رضی اللہ تعالے عنہ کہا قلت یا رسول اللہ قل لی فی الاسلام قولا لا اسئل عنہ احدا غیرک کہا مین نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمائیے مجھے اسلام مین ایک بات کہ سوال کرون اوسے سواے آپ کے کسو اور سے **ف** ایک روایت مین غیرک کی جگہ بعدک آیا ہے یعنے بعد سوال آپکے ایسا جامع اور مفید کلام ہو کہ پہر کسو اور سے مجکو پوچھنے کی حاجت نرہے قال قل آمنت ثم استقم رواہ مسلم فرمایا حضرت نے کہہ ایمان لایا مین پہر قائم رہ روایت کیا اسے مسلم نے **ف** فرمان برداری کر خدا تعالے کی اور احکام اوسکے بجالا اور منا ہی سے اوسکے بچا رہ۔ **ف** کلام جوامع کلمہ مین سے ہے کہ شامل ہے اصول دینکو استقامت بغیر اسکے نہیں اور انہین ہوتے

الحدیث الثانی والعشرون عن ابی عبد اللہ جابر بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ تعالے عنہما حدیث بائیسوین باپ سے عبد اللہ کے جابر بیٹے عبد اللہ انصاری کے راضی ہو اللہ تعالے اون دونون سے ان رجلا سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق ایک مرد نے سوال کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فقال پس کہا یعنے اوس شخص نے یہ سوال کیا کہ ارایت اذا صلیت المکتوبات وصمت رمضان واحللت الحلال وحرمت الحرام ولم ازد علے ذالک شیئا ادخل الجنۃ خبر دیجے مجکو جس وقت نماز پڑہین مین نے فرض اور روزہ رکہا رمضان کا اور حلال کو حلال کیا اور حرام کیا حرام کو اور زیادہ نکرون اسکوئی چیز داخل ہونگا مین جنت مین قال نعم کہا رسول خدا نے ہان رواہ مسلم روایت کیا اسے مسلم نے ومعنے حرمت الحرام اجتنبتہ اور معنے حرام کیا مین نے حرام کو کی یہہ ہین کہ پرہیز کیا مین نے ومعنی احللت الحلال فعلتہ معتقدا حلہ اور معنے حلال کیا مین نے حلال کو کی یہہ ہین کہ کیا مین نے اوسے حلال جانکر واللہ اعلم اور اللہ دانا تر ہے

الحدیث الثالث والعشرون عن ابی مالک الحارث بن عاصم الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال حدیث تیئسوین مالک کے باپ

بیٹے عاصم کے حارث اشعری سے ہے راضی ہو اللہ تعالے اوسسے کہا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ پاکی آدہا ایمان
ہے ف پاکی سے یہان غرض وضو ہے یعنے اوسکا ثواب آدہے ایمان کے برابر ہے
یا ایمان سے گناہ جہڑتے ہین اور وضو سے بہی جہڑتے ہین اور وضو ایمان پر موقوف ہے
اسواسطے آدہا ہے اور کہا ہے ایمان سے یہان غرض نماز ہے اور نماز بغیر وضو کے نہین
ہوتی اسواسطے وضو نماز آدہا ایمان ہوا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَاُ الْمِیْزَانَ اور کلمہ الحمد کا بہر دیتا ہے ترازو
کو ف یعنے ثواب اوسکا اتنا ہے کہ آدہی ترازو عمل کے بہر جائیگی وَسُبْحَانَ اللّٰہِ +
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ تَمْلَآنِ اَوْ تَمْلَاُ مَا بَیْنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور سبحان اللہ اور
الحمد للہ بہر دیتے ہین دونو یا بہر دیتا ہے جو درمیان ہین اسمان اور زمین کے سب ہے
ف کہ ان دونو کلمون مین اللہ تعالے کی پاکی بیان ہوتی ہے اور تعریف وَالصَّلٰوۃُ
نُوْرٌ اور نماز نور ہے ف منع کرتی ہے گناہون سے اور ہدایت کرتی ہے نیکی کی
طرف یا نور ہوگی قیامت کو یا سبب ہے روشنی دلکا وَالصَّدَقَۃُ بُرْهَانٌ اور صدقہ حجت ہے
ف حجت ہے مال کے حق ادا کرنے پر یا حجت ہے ایمان پر کہ منافق صدقہ اور
زکوۃ نہین دیتا وَالصَّبْرُ ضِیَاءٌ اور صبر روشنی ہے ف صبر کرنا اللہ تعالے کی عبادت پر
یا بلاؤن پر محبوب ہے اور سبب روشنی کا ہے وَالْقُرْاٰنُ حُجَّۃٌ لَّکَ اَوْ عَلَیْکَ
اور قرآن حجت ہے تیرے واسطے یا تیرے اوپر ف اگر موجب حکم قرآن کے
چلا ہے تو حجت ہے تیرے واسطے کہ ایمان اور اسلام تیرا ثابت ہے قرآن شریف تیری
طرفداری کریگا اور اگر خلاف کیا ہے اوسکا تو تجہسے جہگڑے گا کُلُّ النَّاسِ یَغْدُوْ
فَبَائِعٌ نَفْسَہٗ فَمُعْتِقُهَا اَوْ مُوْبِقُهَا سب لوگ صبح کرتے ہین خریدتے
ہین اپنے نفس کو پہر یا تو آزاد کرنے والے ہین اوسکو یا ہلاک کرنیوالے ف صبح کے
وقت نفس کے ساتھہ اگر بیعت کرتے ہین اللہ تعالے کے واسطے اوسکی طاعت پر
تو آزاد کرتے ہین اپنے نفس کو اور اگر بیعت کرتے ہین شیطان کے واسطے اوسکے
رغلانے پر چلنے کو تو ہلاک کرتے ہین یہان بیعت کے معنی بعضون نے کوشش

اور سعی کے کہے ہین اور بعضون نے خبر بندے کے اوسے رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت کیا
اسے مسلم نے اَلْحَدِیْثُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ الْغِفَارِیِّ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْمَا یَرْوِیْ عَنِ اللّٰہِ
عَزَّ وَجَلَّ حدیث چوبیسوین ابی ذر رضی اللہ تعالے عنہ سے ہنی صلی اللہ علیہ
وسلم سے بیچ اوس چیز کے کہ روایت کرتے ہین اپنے رب عزت والے اور بزرگی والے
سے ف حدیث قدسی کی راہ سے آپ فرماتے تھے حدیث قدسی اوسے کہتے ہین
کہ اللہ تعالے نے اپنے نبی کو خبر دی اور حضرت نے اوسکو اکثر بغیر فرشتے کے ہوتی ہے
جیسے الہام یا خواب اِنَّہٗ قَالَ یَا عِبَادِیْ اِنِّیْ حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلٰی نَفْسِیْ وَجَعَلْتُہٗ
بَیْنَکُمْ مُحَرَّمًا فَلَا تَظَالَمُوْا تحقیق شان یہ ہے کہ کہا ہے اسے بندو میرے
تحقیق مین نے حرام کیا اپنی ذات پر ظلم اور کیا مین نے اوسے تمہارے بیچ مین حرام پس
آپس مین ظلم مت کرو یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ ھَدَیْتُہٗ فَاسْتَھْدُوْنِیْ اَھْدِکُمْ
اسے بندو میرے تم سب گمراہ ہو مگر مین نے جسے ہدایت کی تو ہدایت مجھ سے چاہو ہدایت
دون مین تمہین یَا عِبَادِیْ کُلُّکُمْ جَائِعٌ اِلَّا مَنْ اَطْعَمْتُہٗ فَاسْتَطْعِمُوْنِیْ اُطْعِمْکُمْ
اسے بندو میرے تم سب بھوکے ہو مگر مین جسے کھلاؤن مین تو کھانا مجھ سے مانگو کھلاؤن
مین تمہین ف رزق سب کا اللہ تعالے نے اپنی عنایت سے اپنے اوپر مقرر کرلیا
ہے یہان جو فرمایا سوال کرو دون مین تمہین مراد کشادگی رزق سے اور حاصل کرنا
شکی کا اور رفع کرنا بلاؤن کا گویا کہ فرمایا تم سب محتاج ہو میرے انعام کے یَا عِبَادِیْ
کُلُّکُمْ عَارٍ اِلَّا مَنْ کَسَوْتُہٗ فَاسْتَکْسُوْنِیْ اَکْسُکُمْ اسے بندو میرے تم سب ننگے
ہو مگر مین جسے پہناؤن تو پوشش مجھ سے مانگو پہناؤن مین تمہین یَا عِبَادِیْ اِنَّکُمْ تُخْطِئُوْنَ
بِاللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَاَنَا اَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا فَاسْتَغْفِرُوْنِیْ اَغْفِرْ لَکُمْ اسے بندو میرے
تحقیق تم گناہ کرتے ہو رات دن اور بخشتا ہون مین گناہ سارے تو بخشش مانگو مجھ سے مین
بخشون یَا عِبَادِیْ اِنَّکُمْ لَنْ تَبْلُغُوْا ضَرِّیْ فَتَضُرُّوْنِیْ اسے بندو میرے
ہرگز نہ پہونچو گے میرے نقصان کو تا نقصان دو مجھے وَلَنْ تَبْلُغُوْا نَفْعِیْ فَتَنْفَعُوْنِیْ

اور ہرگز نہ پہونچوگے میرے نفع کو تا نفع دو مجھے ف نقصان اور نفع ہر چیز کا راجع طرف
خلق کے ہے اوس سبحانہ تعالے کو کسیکی طاعت اور معصیت سے کچھ نفع اور نقصان
نہین یَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَتْقٰی
قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا زَادَ ذٰلِکَ فِیْ مُلْکِیْ شَیْئًا اے بندو میرے اگر تحقیق پہلی
تمہاری اور پچھلی تمہاری اور آدمی تمہارے اور جن تمہارے ہوین ایک متقی شخص کے دل پر
تم مین سے تو نہ زیادہ کریگا یہ میرے ملک مین کچھ چیز یَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ
وَجِنَّکُمْ کَانُوْا عَلٰی اَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَّاحِدٍ مِّنْکُمْ مَا نَقَصَ
ذٰلِکَ مِنْ مُلْکِیْ شَیْئًا اے بندو میرے اگر پہلے تمہارے اور پچھلے تمہارے ہوین
ایک شخص بدتر کے دل پر تم مین سے تو نہ گھٹا ئیگا یہ میرے ملک مین سے کچھ ف
اگر سارے پرہیزگار اور متقی ہوجاوین ایک سے اور طاعت اور فرمانبرداری بجا
لاوین تو اسد تعالے کی بزرگی اور عظمت کچھ زیادہ نہ ہوجائیگی اور اوسکا خلاف کرین سب گنہگار ہو
تو اوسکا کچھ نقصان نہ ہوگا یَا عِبَادِیْ لَوْ اَنَّ اَوَّلَکُمْ وَاٰخِرَکُمْ وَاِنْسَکُمْ وَجِنَّکُمْ
قَامُوْا فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ فَسَاَلُوْنِیْ فَاَعْطَیْتُ کُلَّ اِنْسَانٍ مَّسْاَلَتَهٗ مَا نَقَصَ ذٰلِکَ مِمَّا عِنْدِیْ
اِلَّا کَمَا یَنْقُصُ الْمِخْیَطُ اِذَا اُدْخِلَ الْبَحْرَ اے بندو میرے اگر پہلے تمہارے اور پچھلے تمہارے اور آدمی تمہارے
اور جن تمہارے کھڑے ہون ایک زمین پر اور سوال کرین مجھ سے اور دون مین
ہر ایک انسان کو اوسکا سوال تو نہ گھٹا ویگا اوسے جو میرے پاس ہے مگر جیسے
گھٹاتی ہے سوئی جسوقت دریا مین ڈالی جاوے ف اتنا بڑا خزانہ اور رحمت ہے
کہ اگر سبکی مراد اوسکی خواہش بموجب دون تو جیسا دریا مین سے سوئی کو پانی لگتا ہے
اتنا ہی کم ہو یہ ایک مثال فرمائی لوگون کے سمجھانے کو ورنہ خزانہ الٰہی کو اور دریا کو
کیا نسبت یہ خالی ہوجائیگا اور وہ ہوگا اور سوئی کو کچھ تو لگتا ہے اور دریا مین سے
کم ہوتا ہے بسبب قلت کے فرمایا کہ کچھ نہین یَا عِبَادِیْ اِنَّمَا ہِیَ اَعْمَالُکُمْ
اُحْصِیْهَا لَکُمْ اے بندو میرے سواے اسکے نہین کہ یہ عمل تمہارے شمار کرتا ہون تمہارے
واسطے ف یعنے محفوظ رکھتا ہون تاکہ جزا دون ثُمَّ اُوَفِّیْکُمْ اِیَّاہَا پھر پورا کرونگا تمہاری واسطے

فَمَنْ وَجَدَ خَیْرًا فَلْیَحْمَدِ اللّٰہَ وَمَنْ وَجَدَ غَیْرَ ذٰلِكَ فَلَا یَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ
پس جو کوئی پاوے نیکی تو حمد کرے اللہ تعالےٰ کو اور جو کوئی پاوے سواے اسکے تو نہ
ملامت کرے مگر اپنے نفس کو ف حمد کرے توفیق طاعت پر اور ملامت کرے اپنے نفس
کو کہ ظلمت اصلی پر باقی رہا رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت کیا اسے مسلم نے اَلْحَدِیْثُ الْخَامِسُ
وَالْعِشْرُوْنَ عَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَیْضًا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ حدیث پچیسوین بھی ابی ذر سے ہے راضی ہوا اللہ
تعالےٰ اَنَّ نَاسًا مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالُوْا لِلنَّبِیِّ
صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تحقیق لوگوں پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم کے یاروں میں سے کہا نبی صلی اللہ
علیہ وسلم کو یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ذَهَبَ اَهْلُ الدُّثُوْرِ بِالْاُجُوْرِ لیگئے مالدار ثواب
یُصَلُّوْنَ كَمَا نُصَلِّیْ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم نماز پڑھتے ہیں وَیَصُوْمُوْنَ كَمَا نَصُوْمُ اور روزہ رکھتے
ہیں جیسا ہم روزہ رکھتے ہیں وَیَتَصَدَّقُوْنَ بِفُضُوْلِ اَمْوَالِهِمْ اور راہ خدا میں دیتے ہیں اپنے زیادہ
مالوں میں سے ف ایسے ثواب سے ہم محروم ہیں یہ اونہیں نصیب ہے قَالَ
کہا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے اَوَلَیْسَ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لَكُمْ مَا تَصَّدَّقُوْنَ بِهٖ
کیا نہیں کیا اللہ تعالے نے تمہارے واسطے اوس چیز کو جو وہ صدقہ کرتے ہیں اوسے
ف جیسے وہ چیز صدقہ کرتے ہیں ویسی ہی تمہیں بھی اللہ تعالے نے دی ہے وہ کیا ہے
اِنَّ بِكُلِّ تَسْبِیْحَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَكْبِیْرَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ
تَحْمِیْدَةٍ صَدَقَةً وَكُلِّ تَهْلِیْلَةٍ صَدَقَةً وَاَمْرٌ بِالْمَعْرُوْفِ صَدَقَةٌ
وَنَهْیٌ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ تحقیق ساتھ ہر تسبیح کے صدقہ ہے اور ہر تکبیر کے صدقہ ہے اور الحمد للہ کہنے کو صدقہ
ہے اور ہر لا الٰہ الا اللہ کہنے کے صدقہ ہے اور حکم کرنا نیکی کا صدقہ ہے اور منع کرنا برائی
سے صدقہ ہے وَفِیْ بُضْعِ اَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ اور ہر ایک تمہاری لگا حین صدقہ ہے قَالُوْا
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیَاْتِیْ اَحَدُنَا شَهْوَتَهٗ وَیَكُوْنُ لَهٗ فِیْهَا اَجْرٌ کہا اصحابوں نے یا رسول اللہ
کیا لاوے ہم میں سے کوئی شخص شہوت کو اپنے اور ہووے اوسمیں ثواب قَالَ
اَرَاَیْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِیْ حَرَامٍ اَكَانَ عَلَیْهِ وِزْرٌ فَكَذٰلِكَ اِذَا وَضَعَهَا فِی
الْحَلَالِ كَانَ لَهٗ اَجْرٌ کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم اگر رکھتا وہ

حرام میں آیا ہوتا اوسپر گناہ۔ تو اسی طرح جب رکھا اوسے حلال میں ہوگا اوسی ثواب ف
بضع نکاح کو بھی کہتے ہیں اور جماع کو بھی کہتے ہیں اور فرج کو بھی کہتے ہیں نتیجہ نیت پر
ہے اگر اسکی نیت ولد صالح ہونے کی ہے یا حق زوجہ کا ادا کرنے کی ہے یا حرام سے
بچنے کی ہے تو البتہ ثواب ہے رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت کیا اسے مسلم نے اَلْحَدِیْثُ
السَّادِسُ وَالْعِشْرُوْنَ عَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ حدیث چھبیسویں ابو
ہریرہ سے راضی ہوا اللہ تعالے اوس سے کہا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کہا رسول خدا صلی
اللہ علیہ وسلم نے کُلُّ سُلَامٰی مِنَ الْاِنْسَانِ عَلَیْہِ صَدَقَةٌ ہر بند پر انسان کی صدقہ ہے کُلَّ یَوْمٍ تَطْلُعُ فِیْہِ
الشَّمْسُ ہر روز جو نکلتا ہے اوسمیں سورج ف تین سو اور ساٹھ بند ہیں یَعْدِلُ
بَیْنَ اثْنَیْنِ صَدَقَةٌ انصاف کرتا ہے دو شخصوں میں صدقہ ہے وَیُعِیْنُ الرَّجُلَ عَلٰی
دَابَّتِہٖ فَیَحْمِلُہٗ عَلَیْہَا اَوْ یَرْفَعُ لَہٗ عَلَیْہَا مَتَاعَہٗ صَدَقَةٌ مدد کرتا ہے ایک مرد کو کہ
سوار کر دیتا ہے اوسے جانور پر یا اوٹھا دیتا ہے اوسکا اسباب اوس پر صدقہ ہے
وَالْکَلِمَةُ الطَّیِّبَةُ صَدَقَةٌ اور اچھی باتیں کرنا صدقہ ہے وَبِکُلِّ خُطْوَةٍ تَمْشِیْہَا اِلَی الصَّلٰوةِ صَدَقَةٌ
اور ہر قدم جو چلتا ہے نماز کی طرف صدقہ ہے وَیُمِیْطُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ صَدَقَةٌ
اور سرکا دیتا ہے ایذا کی چیز رستے میں سے صدقہ ہے ف جیسے کانٹا یا پتھر یا نجاست
جسے ایذا ہوتی ہو اوسے رستے میں سے سرکانا صدقہ ہے یہہ بھی ایک شاخ ایمان کی
ہے رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَمُسْلِمٌ روایت کیا اسے بخاری اور مسلم نے اور ایک روایت میں
مسلم سے ہے وَیُجْزِیْ ذٰلِکَ رَکْعَتَانِ یَرْکَعُہُمَا مِنَ الضُّحٰی اور بدلے اسکے
دو رکعتیں ہیں کہ پڑہے ضحی سے نماز سارے اعضا کا فعل ہے جسوقت نماز پڑھی گویا سب کا
حق ادا کیا اَلْحَدِیْثُ السَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ
رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ حدیث ستائیسویں نواس بیٹے سمعان کے سے راضی ہوا
اللہ تعالے اوس سے عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے قَالَ اَلْبِرُّ حُسْنُ
الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَا حَاکَ فِیْ نَفْسِکَ وَکَرِہْتَ اَنْ یَّطَّلِعَ عَلَیْہِ النَّاسُ
کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نیکی اچھا خلق ہے اور گناہ وہ ہے جو کھٹکے تیرے

نفس ہیں اور تو مکروہ جانے کہ اگاہ ہو جاوینگے اوسپر لوگ ف جس چیز کا حلال حرام ہونا صاف
معلوم نہو اہوا اور وہ دل میں کھٹکے کہ دل اوسکی طرف خوب رغبت نکرے شبہ ہے وہ نکرنی
چاہیے کہ گناہ ہے اوسمیں یہ شامل ہے سب طرح کی عبادتونکو اور خیرات کو خلق اوحسن خلق
خوشخوئی کو اور آداب صحبت کو رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت کیا اسے مسلم نے وَعَنْ وَابِصَةَ
بْنِ مَعْبَدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وابصہ بیٹے معبد سے راضی ہوا اللہ تعالے اوس سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو
فَقَالَ جِئْتَ تَسْأَلُ عَنِ الْبِرِّ قُلْتُ نَعَمْ تو کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آیا تو کہ سوال
کرے نیکی سے کہا میں نے ہان قَالَ اسْتَفْتِ قَلْبَكَ کہا فتوے سوال اپنے دل سے
اَلْبِرُّ مَا اطْمَأَنَّتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ وَاطْمَأَنَّ اِلَيْهِ الْقَلْبُ نیک وہ چیز ہے کہ ٹھہرے
اوسکی طرف نفس اور قرار پکڑے اوسکی طرف دل وَالْاِثْمُ مَا حَاكَ فِي النَّفْسِ وَتَرَدَّدَ
فِي الصَّدْرِ وَاِنْ اَفْتَاكَ النَّاسُ وَاَفْتَوْكَ اور گناہ وہ چیز ہے
کہ کھٹکے بیچ نفس کے اور تردد کرے بیچ سینہ کے اگرچہ فتوا دیا تجھے لوگوں نے اور فتوا
دیوین تجھے حَدِيْثٌ حَسَنٌ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ رُوِّيْنَاهُ فِيْ مُسْنَدَيِ الْاِمَامَيْنِ
اَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَالدَّارِمِيِّ بِاِسْنَادٍ حَسَنٍ + حدیث حسن ہے ساتھ اسناد حسن
کے روایت کئے گئے ہم اوسکو دو مسند ون میں دو اماموں کی احمد بن حنبل اور دارمی کے ساتھ
اسناد حسن کے اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ وَالْعِشْرُوْنَ عَنْ اَبِيْ نَجِيْحٍ
اِلْعِرْبَاضِ ابْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حدیث اٹھائیسوین
ابی نجیح عرباض بیٹے ساریہ کے سے کہا وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ
وعظ کی ہمیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وعظ بہت ہی سے کہ ڈرے اوس سے دل اور
اور بہیں اوسے آنکھیں فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَاَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَاَوْصِنَا
پس کہا ہمنے اسے رسول خدا گویا کہ یہ وعظ ہے وداع کرنے والے کے پس وصیت کیجیے
فَقَالَ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَاِنْ تَاَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ

تو کہا کہ وصیت کرتا ہون مین سات تقوے اللہ تعالے کے اور سننے کے اور تابعداری
کے اگرچہ امیر ہو تمپر غلام **ف** سمع والطاعة سے یعنے قبول کرنا اوسکا حکم بجالانا اوسکا اگر موافق
شرع کے فرمائی ہین تو ہین مگر گمراہی بہی جائز نہین اِنَّهٗ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرٰى
اِخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ
اور تحقیق جو کوئی جیے گا تم مین سے تو قریب ہے کہ دیکھیگا اختلاف بہت تو اختیار کرو میری
سنت اور میرے خلفاؤنکی راہ پائی گئی اور ہدایت کئے گئے **عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ**
پکڑو اوسے دانتوں سے **ف** یہہ بہت تاکید سے کہ خوب مضبوط اختیار کرو اور نواجذ پچھلی کے
پاس کی ڈاڑہون کو کہتے ہین **وَاِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُوْرِ** اور دور رہو تم نئی نکلے کامون سے
فَاِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَّكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ تحقیق ساری نئی چیزین
بدعت ہین اور ہر بدعت گمراہی ہے **ف** بدعتون سے اپنے تئین بہت بچایا چاہیے
کہ نہایت تاکید ہے اور سنتون کو اختیار کیا چاہیے کہ سعادت دارین ہے جہان اختلاف نظر
اوسے وہان سنت کی طرف رجوع کیجیے جو حضرت کے وقت مین یا خلفاؤنکے وقت مین تہا
اوسے اختیار کیجیے وہی حق ہے **رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ**
حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ روایت کیا اوسے ابوداؤد نے اور ترمذی نے اور کہا حدیث
صحیح ہے **اَلْحَدِيْثُ التَّاسِعُ وَالْعِشْرُوْنَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ**
اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حدیث انتیسوین معاذ بیٹے جبل کے سے کہا **قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ**
اَخْبِرْنِيْ بِعَمَلٍ يُّدْخِلُنِي الْجَنَّةَ وَيُبَاعِدُنِيْ مِنَ النَّارِ کہا مین نے اے رسول اللہ تعالے کے خبر دیجیے
مجہے ساتہہ ایک ایسے عمل کے کہ داخل کرے مجہے بہشت مین اور دور رکہے مجہے آگ سے
قَالَ لَقَدْ سَاَلْتَنِيْ عَنْ عَظِيْمٍ وَّاِنَّهٗ لَيَسِيْرٌ عَلٰى مَنْ يَّسَّرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ
کہا تحقیق سوال کیا تونے مجکو بڑی چیز سے اور تحقیق وہ البتہ آسان ہے اوپر اوسکے کہ آسان کرتا ہے
اللہ تعالے اوسپر **تَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا** عبادت کر تو اللہ کو اور شریک نکر اوسکے
ساتہہ کسو چیز کو **وَتُقِيْمُ الصَّلٰوةَ وَتُؤْتِي الزَّكٰوةَ وَتَصُوْمُ رَمَضَانَ وَتَحُجُّ الْبَيْتَ** *
اور قائم کر تو نماز کو اور دے تو زکوۃ کو اور روزہ رکہہ رمضان کا اور حج کر بیت اللہ کا **ثُمَّ قَالَ**

الا ادلک علی ابواب الخیر پہر کہا کیا نہ دلالت کرون تجہے اوپر دروازون خیر کے
الصوم جنۃ والصدقۃ تطفیء الخطیئۃ کما یطفیء الماء النار روزہ ڈہال ہی
دنیا مین برے کامون سے آخرۃ مین آگ سے اور صدقہ بجہاتا ہے گناہ کو جیسے بجہاتا ہے پانی
آگ کو وصلوۃ الرجل فی جوف اللیل شعار الصالحین اور نماز مرد کی بیچ رات
کے نشانی ہے نیکون کی ف یعنے تہجد ثم تلی تتجافی جنوبہم عن المضاجع حتی بلغ
یعملون پہر پڑہا حضرت نے تتجافی جنوبہم عن المضاجع تاکہ پہونچے یعملون تک ف
سورہ سجدہ مین یہ آیۃ ہے تتجافی جنوبہم عن المضاجع یدعون ربہم خوفا
وطمعا ومما رزقنہم ینفقون فلا تعلم نفس ما اخفی لہم من
قرۃ اعین جزاء بما کانوا یعملون ترجمہ آیۃ
دور رہتے ہین اپنے پہلوونکو خوابگاہ سے پکارتے ہین اپنے ربکو از روے خوف کے
اور طمع کے اور اوس چیز سے جو دی ہے ہمنے خرچ کرتے ہین اور نہین جانتی کوئی جان
جو چیز چہپائی گئی ہے اونکے واسطے ٹہنڈک سے آنکہونکی بدلا اوس چیز کا جو کرتے تہے
ثم قال الا اخبرک براس الامر وعمودہ وذروۃ سنامہ قلت
بلی یا رسول اللہ پہر کہا کیا خبر نہ دون مین تجہے ساتہ سر امر کے اور ستون اسکے اور چوٹی
کوہان اوسکے کہا مین نے کیون نہین یا رسول اللہ ف امر سے غرض دین ہے اور ذروہ
سنام بلندی اوسکی قال راس الامر الاسلام کہا سر امر کا اسلام ہے یعنے شہادتین وعمودہ الصلوۃ
اور ستون اوسکا نماز ہے وذروۃ سنامہ الجہاد اور چوٹی کوہان اوسکی لڑائی کافرون سے
ثم قال الا اخبرک بملاک ذلک کلہ قلت بلی یا رسول اللہ پہر کہا آیا نہ خبر دون تجہے
مقصود سے اس تمام کی کہا مین نے ہان اے رسول اللہ کے فاخذ بلسانہ وقال
کف علیک ہذا پہر پکڑی حضرت نے اپنی زبان اور کہا تہام اوپر اپنے اسکو
قلت یا نبی اللہ وانا لمؤاخذون بما نتکلم بہ کہا مین نے یا نبی اللہ اور تحقیق ہم
پکڑے جاوینگے ساتہ اوس چیز کے جو ہم کلام کرتے ہین ساتہ اوسکے فقال ثکلتک
امک وہل یکب الناس فی النار علی وجوہہم او علی مناخرہم

اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ پھر کہا روسے سکے تیری ما او رہین اوندہا کرتا آدمیونکو
* اوپر اونکے مونہونکے یا اوپر اونکے تہتونکے مگر کاٹا اونکے زبانونکا ف اور عَلٰی
مَنَاخِرِهِمْ شک راوی ہے یعنے یہہ جو عذاب انہیں ہوگا کہ اوندہی گرینگے اپنے منہہ پر اوسکا
سبب یہہ ہے کہ ان زبانون نے جو کاٹا ہے یعنے کفر کا کلمہ کہا ہے یا گالی دی ہے یا غیبت
کی ہے اوسکا بدلہ ہوگا ف تشبیہ زبانکی درانتی سے دی اور کلام کی کہیتی سے کہ درانتی
سیلا ہر اسب کاٹ ڈالتی ہے اسیطرح زبان رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ روایت کیا اسے ترمذی نے
وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ اور کہا حدیث حسن صحیح ہے اَلْحَدِیْثُ الثَّلٰثُوْنَ
عَنْ اَبِیْ ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِیِّ جُرْثُوْمِ بْنِ نَاشِرٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ
حدیث تیسوین باپ ثعلبہ خشنی کی جرثوم بیٹے ناشر کے سے راضی ہوا اللہ تعالے اوسے
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی فَرَضَ
فَرَائِضَ فَلَا تُضَیِّعُوْهَا کہا تحقیق اللہ تعالے نے فرض کیا فرضونکو تو نہ ضائع کرو اونہیں وَحَدَّ حُدُوْدًا
فَلَا تَعْتَدُوْهَا اور باندہی ہین حدین تو نہ بڑہوا ونسے وَحَرَّمَ اَشْیَاءَ فَلَا تَنْتَهِکُوْهَا اور حرام
کین ہین چیزین تو نہ اختیار کرو اونہین ساتہہ حرام سکے وَسَکَتَ عَنْ اَشْیَاءَ رَحْمَةً
لَّکُمْ غَیْرَ نِسْیَانٍ فَلَا تَبْحَثُوْا عَنْهَا اور چپکا رہا چیزون سے ازروی رحمت سکے تمہارے واسطے
بغیر بہولنے کے تو نہ بحث کرو اونسے ف اللہ تعالے نے اکثر چیزین حلال او حرام بیان
فرمادین ہین او جو کچہہ باقی رہی ہین سو اپنی رحمت سے اونہین بیان نہین فرمایا کہ ہماری
نہ پڑے کچہہ بیان مین بہول نہین گیا تو جتنے اونسے درگذر کی ہے تم بہی اوسمین بحث مت کرو
سہولت اور آسانی اختیار کرو اونکی اصل مباح ہے تو جس چیز مین نفع ہے وہ حلال ہے
اور جس چیز مین مضرت ہے وہ حرام ہے حَدِیْثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِیُّ وَغَیْرُهٗ
حدیث حسن ہے روایت کیا اسے دارقطنی نے اور سواے اسکے اَلْحَدِیْثُ الْحَادِیْ
وَالثَّلٰثُوْنَ عَنْ اَبِی الْعَبَّاسِ سَهْلِ بْنِ سَعْدِنِ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ
حدیث اکتیسوین باپ عباس کی سہل بیٹے سعد ساعدی کی سے راضی ہوا اللہ تعالے اوسے
قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ اِذَا عَمِلْتُهُ اَحَبَّنِيَ اللّٰهُ وَاَحَبَّنِيَ النَّاسُ
کہا آیا ایک مرد طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ دلالت کرو مجھے اوپر ایک کام کے
کہ جب کرون مین اوسے تو دوست رکھے مجھے اللہ تعالی اور دوست رکھین لوگ فَقَالَ اِزْهَدْ فِي الدُّنْيَا
يُحِبَّكَ اللّٰهُ وَازْهَدْ فِيْمَا عِنْدَ النَّاسِ يُحِبَّكَ النَّاسُ تو کہا رسول خدا نے بے رغبتی کرو دنیا مین دوست رکھے
تجھے اللہ تعالے اور بے رغبتی کر اوس چیز مین جو آدمیون کے پاس ہے دوست رکھین تجھے
لوگ ف رغبت دنیا کی چھوڑے تو خدا تعالے کا دوست ہوئے اور خلق سے طمع بالکل بر طرف کی
اوٹھا دے تو خلق کا دوست ہو حَدِيْثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَغَيْرُهُ
بِاَسَانِيْدَ حَسَنَةٍ حدیث حسن ہے روایت کیا اوسے ابن ماجہ نے اور اوروں نے
اوسکے سوا سے ساتھ سندون حسنہ کے

اَلْحَدِيْثُ الثَّانِيْ وَالثَّلٰثُوْنَ

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ سَعْدِ بْنِ مَالِكِ بْنِ سِنَانٍ نِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حدیث تیتیسوین ابی سعید سعد بیٹے مالک بیٹے سنان خدری سے تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ
وسلم نے قَالَ لَا ضَرَرَ وَلَا ضِرَارَ فِي الْاِسْلَامِ کہا نہین نقصان پہونچانا اور نہ نقصان کے بدل
نقصان دینا ہے بیچ اسلام کے ف نقصان دینا کسو کو اسلام مین سے نہین نہ ایک طرف سے
نہ دو نو طرف سے کہ اگر کسے نے ایک کسو کا نقصان کیا ہو تو وہ بھی اوسکا نقصان کرے حَدِيْثٌ
حَسَنٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَغَيْرُهُمَا مُسْنَدًا حدیث حسن ہے روایت کیا اوسے ابن ماجہ اور
دارقطنی نے اور سوا سے ان دونون کے اوروں نے سند کی گئی وَرَوَاهُ مَالِكٌ فِي
الْمُوَطَّاءِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيٰى عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلًا فَاَسْقَطَ اَبَا سَعِيْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَلَهُ طُرُقٌ يُقَوِّيْ بَعْضُهَا
بَعْضًا روایت کیا اسے مالک نے مؤطا مین عمرو بیٹے یحیے کے سے اوسنے اپنے
باپ سے اونے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے مرسل پس چھوڑ دیا ابا سعید راوی کو اور
واسطے اسکے طرق ہین کہ قوی ہوتا ہے بعض اوسکا ساتھ بعض کے ف مرسل ایک قسم حدیث
کی ہے کہ صحابی کا نام چھوڑ کر حضرت سے روایت کرتے ہین اور طرق کہتے ہین روایتون کو یعنی حدیث
کئی روایتون سے آئی کہ قوی ہوئی ہے

اَلْحَدِيْثُ الثَّالِثُ وَالثَّلٰثُوْنَ

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا ۔ حدیث تینتوین ابن عباس سے راضی ہو اللہ تعالے اون دونون سے
اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا لَوْ يُعْطَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ
لَادَّعٰى رِجَالٌ اَمْوَالَ قَوْمٍ وَدِمَاءَهُمْ لٰكِنِ الْبَيِّنَةُ عَلَى الْمُدَّعِيْ وَالْيَمِيْنُ عَلٰى مَنْ اَنْكَرَ
اگر دیا جاتا لوگون کو ساتھ دعوے اونکے تو البتہ دعوے کرتے آدمی مالونکا اور خونونکا لیکن
شاہد اوپر دعوے کرنے والے کے ہے اور قسم اوپر انکار کرنے والے کے حَدِیْثٌ حَسَنٌ
رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ وَغَيْرُهُ هٰكَذَا وَبَعْضُهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ حدیث حسن ہے روایت کیا
بیہقی نے اور سوا اوسکے اسی طرح اور ٹکڑا اوسکا بیچ دونو صحیحون کے ہے **ف** یعنی بخاری
اور مسلم مین **اَلْحَدِيْثُ الرَّابِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ** عَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ
حدیث چونتیسوین ابی سعید خدری سے راضی ہوا اللہ تعالے اوس سے کہا سَمِعْتُ
رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ رَاٰى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهٖ سنا مین نے
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہتے تھے جو دیکھے تم مین سے منکر کو یعنے بد کو تو بگاڑے اوسے
اپنے ہاتھ سے فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهٖ اور اگر نہ مقدور رکھے تو ساتھ زبان اپنی کے
ف وعظ و نصیحت اور دہمکی سے موافق رتبے کے فَاِنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهٖ وَذٰلِكَ
اَضْعَفُ الْاِيْمَانِ اور اگر نہ مقدور رکھے تو ساتھ دل اپنے کے اور یہ نہایت سست ایمان سے
ف یعنے ساتھ دل کے کراہت کرے رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت کیا اسے مسلم نے **اَلْحَدِيْثُ
الْخَامِسُ وَالثَّلٰثُوْنَ** عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ
حدیث پینتیسوین ابی ہریرہ سے راضی ہوا اللہ تعالے اوس سے کہا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحَاسَدُوْا وَلَا تَنَاجَشُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا
وَلَا يَبِعْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَيْعِ بَعْضٍ کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ آپسمین حسد کرو اور نہ بڑھاؤ
مول دہوکا دینکو اور نہ آپسمین بغض کرو اور نہ آپسمین ایک سے ایک پیٹھ پھیرو اور نہ بکے کوئی
کوئی تم مین کا اوپر بکری دوسری کے **ف** حسد کسو کے نعمت کا زوال چاہنا اور بتاغض کا معنی
نیت سے عداوت کرنا یا مسلمانون مین عداوت ڈالنا اور تدابر ملنا چلنا چھوڑ دینا اور بیع پر بیع
کرنا مثلاً ایک شخص ایک چیز خریدا چاہتے تو دوسرا نہ مانگے جب اوس ہی بالکل معاملہ ہو چکے

تب مانگے وَكُونُوْا عِبَادَ اللهِ اِخْوَانًا اور ہو بندو اللہ کے بہائی بہائی اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ
مسلمان بہائی مسلمان کا ہے لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ وَلَا يَكْذِبُهُ وَلَا يَحْقِرُهُ
نہ ظلم کرے اوسے اور نہ خوار کرے اوسے اور نہ جہوٹ بولے او سے نہ حقیر سمجہے اوسے
ف تم سب برابر ہو اللہ کے بندگی مین اور ملت اور دین تمہارا ایک ہے عداوت وغیرہ
آپسمین ایسی چیزین تمہین نچاہیئے بلکہ محبت اور معاونت اور نصیحت چاہیئے کہ حق برادری ہے
اَلتَّقْوٰى هٰهُنَا وَيُشِيْرُ اِلٰى صَدْرِهٖ ثَلٰثَ مِرَارٍ پرہیزگاری یہان ہے اور اشارہ کرتے تھے اپنی چہاتی
کی طرف تین بار ف حضرت چہاتی مبارک کی طرف اشارہ فرماتے تھے کہ پرہیزگاری یہان ہے
یعنے دل مین بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ اَنْ يَحْقِرَ اَخَاهُ الْمُسْلِمَ بس ہے
مرد کو بدی سے حقیر کرنا اپنے بہائی مسلمان کو ف یعنے یہہ بہت بڑی بدی ہے كُلُّ الْمُسْلِمِ
عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهٗ وَمَالُهٗ وَعِرْضُهٗ تمام مسلمان کا اوپر مسلمان کے حرام ہے
خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی ف غیبت اور طعن اور گالی اور ٹہٹہا اور مسخری سب
آبرو مین داخل ہے رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت کیا اسے مسلم نے اَلْحَدِيْثُ السَّادِسُ
وَالثَّلٰثُوْنَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حدیث چہتیسوین ابی ہریرہ سے
راضی ہو اللہ تعالے اوسے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً
مِنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ کہا رسول خدا نے جو دور کرے مومن سے ایک سختی
سختیون سے دنیا کی دور کریگا اللہ تعالے اوس سے ایک سختی سختیون سے دن قیامت کے وَمَنْ يَسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللهُ
عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اور جو کوئی آسان کرے اوپر تنگی والے کے آسان کرے
اللہ تعالے اوپر اوسکے دنیا مین اور آخرت مین ف یعنے قرض دار مفلس کو مہلت دے
وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
اور جو ڈہانپے مسلمان کو ڈہانپیگا اوسے اللہ تعالے دنیا مین اور آخرة مین ف لباس سے
ڈہانپے یا عیبونکو وَاللهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ اَخِيْهِ اور اللہ مددگاری مین ہے بندہ کی
جب تلک بندہ مددگاری مین اپنے بہائی کے ہے ف نفع پہونچانے مین ظاہری ہویا باطنی
وَمَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللهُ لَهٗ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ

اور جو کوئی سے چلے ایک راہ کہ ڈہونڈے اوسمین علم کو نرم کرے گا اللہ تعالیٰ واسطے
اوسکے بسبب اوس علم کے رستہ طرف بہشت کے ف متعلق ہو ساتھ ایک سبب کے اتباع
علم سے جیسے تعلیم یا تصنیف وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللهِ
وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ اور نہین جمع ہوتی ہے ایک جماعت گھرین
گھرون مین سے اللہ تعالیٰ کے پڑہتے ہین کتاب اوسکی اور آپسمین اوسکے بیان کرتے ہین
مگر اوترتی ہی اوپر اونکے سکینہ ف بیوت کی لفظ شامل ہے مسجد او رمدرسے اور خانقاہ کو اور درس
شامل ہے سیکھنے اور سکھانے اور لکھنے کو سکینہ وہ چیز ہے کہ اوسے حاصل ہوتی ہے رحمت
اور آرام اور قرار اور صفائی قلب اور ذوق یا جمع ملائکہ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ اور ڈہانپتی
ہے اونہین رحمت الٰہی وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ اور طواف کرتے ہین اوسے فرشتے وَذَكَرَهُمُ اللهُ
فِيمَنْ عِنْدَهُ اور یاد کرتا ہے اونہین اللہ تعالیٰ اونمین جو اوسکے نزدیک ہین ٭
ف یعنے ملائکہ مقرب وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ اور جسے پیچھے رکھا
اوسکی عمل نے نہ آگے کریگا اوسے نسب اوسکا یعنے جسے عمل مین سستی کی آخرۃ مین
نسب اوسے نفع نکریگا یا جسے پیچھے رکھا عمل نے سعادت سے اوسے نسب سعادت کو نہ
پہونچا ویگا رَوَاهُ مُسْلِمٌ بِهٰذَا اللَّفْظِ روایت کیا اسے مسلم نے ساتھ اس لفظ کے اَلْحَدِيْثُ
اَلسَّابِعُ وَالثَّلَاثُوْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى
عَنْهُمَا عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حدیث سینتیسوین بیٹے
عباس کے سے راضی ہو اللہ تعالیٰ دونوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فِيْمَا
يَرْوِيْ عَنْ رَبِّهٖ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَالَ بیچ اوس چیز کے کہ روایت کرتے ہین اپنے
پروردگار پاک اور بڑے سے کہا اِنَّ اللهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كَتَبَ الْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ
ثُمَّ بَيَّنَ ذٰلِكَ تحقیق اللہ پاک اور بڑے نے لکہین نیکیان اور بدیان پھر ظاہر کیا اسے
ف تقدیر کین اور ثابت کین اور اندازہ کیا اونکی جزا کا بعضے کے دس اور بعضے کے
شتر ساتھ سو تک بلکہ زیادہ فَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللهُ عِنْدَهُ حَسَنَةً
كَامِلَةً پس جسنے ارادہ کیا ساتھ نیکی کے اور نہ عمل کیا لکھے گا اللہ تعالیٰ نزدیک

اپنے ایک نیکی پوری وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى
اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ اِلٰى اَضْعَافٍ كَثِيْرَةٍ اور اگر ارادہ کیا پہر عمل کیا سکے لکہے گا اوسے
اللہ نزدیک اپنے دس نیکیان پوری سات سو تلک ویسے ویسے بہت سے جیسا اخلاص اور
شرط ادب ویسا ثواب وَاِنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ عِنْدَهٗ حَسَنَةً كَامِلَةً
اور اگر ارادہ کیا بدیکا پہر نکی لکہتا ہے اوسے اللہ تعالے نزدیک اپنے ایک نیکی پوری
ف باوجود قدرت کے اگر چہوڑتا ہے تو وہ حسنہ عمدہ ہے اور ناچاری سے چہوڑے
تو نہین اور نیہ ہم جیتک ہے کہ فکر اور وسوسہ ہے کہ قرار نہ پکڑے جب وہ جم گیا تو عزم ہے
وہ گناہ ہے وَاِنْ هَمَّ بِهَا فَعَمِلَهَا كَتَبَهَا اللّٰهُ تَعَالٰى سَيِّئَةً وَاحِدَةً اور اگر ارادہ
کیا پہر عمل کیا اوسکو لکہتا ہے اوسے اللہ تعالے برائی ایک رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِيْ صَحِيْحَيْهِمَا
بِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ روایت کیا اسے بخاری اور مسلم نے اپنی دونو صحیح کتابون مین ان حرفون
کے ساتھہ ف یہہ آگے عبارت امام نووی کی ہے لفظ حدیث کی نہ تہی اسواسطے اوسین
چہوڑکر لفظونکا ترجمہ لکہا جاتا ہے توفیق دے مجہے اور تجہے اللہ تعالے اسے بہائی دیکہہ طرف
بڑے لطف اللہ تعالے کے اور فکر کر ان لفظون مین کہ حضرت نے فرمایا لکہتا ہے
نزدیک اپنے ایسے اشارہ ہے کہ عنایت سے اور توجہ سے اپنے پاس لکہہ رکہتا ہے
اور حسنہ کاملہ جو کہا اسنے اور بہی تاکید ہوئی کہ خوب ہی عنایت فرماتا ہے اور جو فرمایا کہ
بدی کا ارادہ کرکے چہوڑ دیتا ہے تو نیکی لکہتا ہے تو پہر تاکید کی کہ پوری نیکی لکہتا ہے
اور جو کوئی بدی کرتا ہے تو ایک بدی اللہ تعالے لکہتا ہے اسمین پوری نہ کہی یعنے
کچہہ ایسے ہی سی لکہتا ہے حد اور احسان ہے حضرت حق سبحانہ تعالے کا کہ نہین شمار
کرسکتے ہم اوسکی ثنا کا اور ساتہہ اللہ کے ہے توفیق

اَلْحَدِيْثُ الثَّامِنُ وَالثَّلٰثُوْنَ

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ حدیث اڑتیسوین ابی ہریرہ سے ہے راضی ہو اللہ تعالے
اوسے کہا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَالَ کہا رسول خدا صلے
اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالے نے کہا مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ
بِالْحَرْبِ جسنے عداوت کی میرے دوست سے تو تحقیق آگاہ کرتا ہون مین اوسے ساتہہ

لڑائی سے کہ ف جسنے ایذادی میرے دوست کو زبان سے یا ہاتھہ سے تو اوسے جتایا
مین سنے کہ مجہہ سے لڑائی کو طیار ہو یا خبر کرتا ہون مین اوسے کہ لڑونگا اور ولی فرمایا ہے
کہ اللہ تعالے اوسکی حفظ اور حمایت متولی ہوا ہے اور وہ متولی ہوا ہے اللہ تعالے
کی عبادت کا اور طاعت کا وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِي بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ
اور نہین نزدیکی چاہتا بندہ میرا ساتھہ کسو چیز کے دوست تر طرف میرے اوس چیز سے
جو مین نے فرض کیا ہے اوپر اوسکے ف وسیلے قریب کے بہت ہین سب سے زیادہ
پسند فرائض ہین وَلَا يَزَالُ عَبْدِي يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتَّى أُحِبَّهُ
اور ہمیشہ بندہ میرا نزدیکی چاہتا ہے طرف میرے ساتھہ نوافل کے یہان تک کہ دوست
رکھتا ہون مین اوسے ف زیادہ فرضون پر فَإِذَا أَحْبَبْتُهُ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِي يَسْمَعُ بِهِ
پس جسوقت دوست رکھا مین نے ہوتا ہون مین سننا اوسکا کہ سنتا ہے وہ ساتھہ
اوسکے وَبَصَرُهُ الَّذِي يُبْصِرُ بِهِ اور نظر اوسکی کہ دیکھتا ہے وہ ساتھہ اوسکے وَيَدَهُ الَّتِي يَبْطِشُ بِهَا
اور ہات اوسکا کہ پکڑتا ہے وہ ساتھہ اوسکے وَرِجْلَهُ الَّتِي يَمْشِي بِهَا اور پاون اوسکا
کہ چلتا ہے وہ ساتھہ اوسکے ف حافظ ہوتا ہون اوسکی ان چیزون کا کہ سوے رضا میرے
ان چیزون سے کام نہین لیتا اور اپنے حب ایسی غالب کرتا ہون کہ ارادہ غیر کی طرف کا
سلب ہوجاتا ہے اور سوا میرے قرب کے کسو طرف التفات اوسے نہین رہتا وَإِنْ سَأَلَنِي
أَعْطَيْتُهُ اور اگر سوال کرے وہ مجہہ سے تو دون مین اوسے وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِي لَأُعِيذَنَّهُ
اور اگر پناہ مانگے مجہہ سے البتہ پناہ دونگا مین اوسے ف شیطان سے اور نفس سے اور
تمام مکروہات ظاہر اور باطن سے رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ روایت کیا اسے بخاری نے الحديث

التَّاسِعُ وَالثَّلٰثُوْنَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

حدیث انتالیسوین عبداللہ بیٹے عباس کے سے راضی ہوا اللہ تعالے اون دونون سے
أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تحقیق رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے کہا إِنَّ اللهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ لِي عَنْ أُمَّتِي الْخَطَأَ وَالنِّسْيَانَ
تحقیق اللہ تعالے نے درگذر کیا میرے واسطے میری امت سے چوک اور بہول کو

ف بسبب تعظیم اور علو قدر کے وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ اور جو چیز کہ کراہت کروائی
گئی اوسپر ف اونکا جی نچاہتا تھا جس کام کو اونسے زبردستی وہ کام کروایا گُزرا کردہ بہی
معاف ہے حَدِيثٌ حَسَنٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ وَغَيْرُهُمَا حدیث حسن ہے
روایت کیا بیٹے ماجہ کے نے اور بیہقی نے اور سوا اسکے **الحديث الاربعون**
عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ حدیث چالیسوین عبد اللہ بیٹے عمر کے سے راضی ہوا اللہ تعالے
اون دونوں سے کہا اَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْكِبَيَّ فَقَالَ
پکڑے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے میرے دونون مونڈھے پہر کہا كُنْ فِي الدُّنْيَا كَ
غَرِيبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ رہ بیچ دنیا کے گویا تو مسافر ہے بلکہ رستے سے گذرنے والا
وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا يَقُولُ اور تھے ابن عمر راضی ہوا اللہ تعالے اونسے کہتے تھے
اِذَا اَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ جسوقت شام کرے تو تو مت انتظار کر صبح کا وَاِذَا اَصْبَحْتَ
فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَاءَ اور جسوقت صبح کرے تو تو راہ نہ دیکھ شام کی وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ
اور پکڑ اپنی صحت سے واسطے بیماری کے لیے غنیمت جان وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ اور اپنی زندگی
سے واسطے اپنی موت کے ف جیسے مسافر کسی چیز سے دل نہین لگاتا اور فکر مین وطن
ہی کے پہونچنے کے رہتا ہے کہ وہان سب اسباب عیش موجود ہین پہر فرمایا بلکہ یعنے
مسافر کبھی کبھی رہ بھی پڑتا ہے تو تو ایسا رہ جیسے رستے چلنے والا کہ کہین علاقہ نہین کرتا
اور سی فکر اپنی راہ کاٹنے کی اور مقصود کو پہونچنے کی ہوتی ہے اسیطرح دنیا مین رہ اور
صحت پر اعتماد نکر اوسے مرض ہی جان کہ بیمار ہوجانے دیر نہین لگتی اور حیات کو موت
ہی سمجھ کہ یکایک یہ جاتی رہیگی اور وہ آجائے گی نیکی جو کرنی ہے سو جلدی کرلے
اور بدی جو چھوڑنی ہے جلدی چھوڑ کہ وقت کا اعتبار نہین رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ روایت
کیا ہے بخاری نے **الحديث الحادي والاربعون** عَنْ اَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللهِ
ابْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ
حدیث اکتالیسوین ابی محمد عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے وہ بیٹے عاص کے راضی ہوا

اللہ تعالے اون دونون سے کہا قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم لَا یُؤْمِنُ
اَحَدُکُمْ حَتّٰی یَکُوْنَ هَوَاهُ تَبَعًا لِمَا جِئْتُ بِهٖ کہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین
مومن پورا ہوتا کوئی تم مین کا جب تلک ہوئی خواہش اوسکی تابع اوس چیز کے جو مین لایا
ہون **ف** خواہش نفس کی تابع شرع کے چاہیے اوسے آگے نہ بڑہے جو پیغمبر صلی اللہ
علیہ وسلم لائی ہین قرآن شریف اور احکام جبتلک اوسکی تابع نہو کا ایمان دار کامل نہوگا +
حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ رُوِّیْنَاهُ فِیْ کِتَابِ الْحُجَّةِ بِاِسْنَادٍ صَحِیْحٍ حدیث حسن صحیح ہے روایت کی گئی وہ بیچ
کتاب حجہ مین سات سندون صحیح کے

الحدیث الثانی والاربعون

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ
حدیث بیالیسوین انس سے راضی ہوا اللہ تعالے اوسے کہتے تھے قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
یَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ غَفَرْتُ لَكَ مَا كَانَ مِنْكَ
وَلَا اُبَالِیْ کہا اسے بیٹے ادم کے تحقیق جب تلک مانگی تو مجہ سے یا عبادت کرے تو
میری اور امید رکہے مجہ سے بخشون مین تیرے واسطے جو ہو تجہ سے اور نہ پرواہ کرون
ف امید رکہتے میری رحمت کی اور لا ابالی کے معنے نہین مجہ پر وہ بہاری اور کچہ اوسکی
عظمت نہین میری عظمت کے سامنے یَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ ذُنُوْبُكَ عَنَانَ
السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِیْ غَفَرْتُ لَكَ اسے بیٹے ادم کے اگر پہونچین گناہ
تیرے بلندی کو آسمان کے پہر بخشش مانگی تو بخشون مین تیرے واسطے **ف** غرض کثرت
ذنوب ہے کہ اگر آسمان بہر کر گناہ ہون اور مجہ سے تو طلب مغفرت کرے یعنی توبہ کرے
اور ندامت اوٹہائے اور امید وار بخشش کا رہے یَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ اَتَیْتَنِیْ بِقُرَابِ
الْاَرْضِ خَطَایَا ثُمَّ لَقِیْتَنِیْ لَا تُشْرِكُ بِیْ شَیْئًا لَاَتَیْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً
اے بیٹے ادم کے تحقیق تو اگر لاوے مجہے زمین بہر گناہ پہر ملے مجہ سے کہ نہ شریک کرے میرے
ساتہہ کسی چیز کو دون مین تجہے زمین بہر بخشش رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ روایت کیا اسے ترمذی
نے وَقَالَ حَدِیْثٌ حَسَنٌ اور کہا حدیث حسن ہے هٰذَا اٰخِرُ یعنے ہی اسکو فَهٰذَا اٰخِرُ
مَا قَصَدْتُهُ مِنْ بَیَانِ الْاَحَادِیْثِ الَّتِیْ جَمَعَتْ قَوَاعِدَ الْاِسْلَامِ

پس یہہ آخر اوس چیز کا ہے جو قصد کیا مین نے بیان سے حدیثون کے ایسی حدیثین کہ جمع کیے اون حدیثون نے قاعدے اسلام کے وَتَضَمَّنَتْ مَا لَا يُحْصٰى مِنْ أَنْوَاعِ الْعُلُوْمِ فِي الْأُصُوْلِ وَالْفُرُوْعِ وَالْآدَابِ وَسَائِرِ وُجُوْهِ الْأَحْكَامِ اور ملین بیشمار کو طرح طرح کی علمون سے اعتقادات مین اور احکام مین اور اداب مین اور سب طرح کی حکمون مین یہہ کلام امام نووی کا تہا رحمۃ اللہ علیہ رحمۃ واسعۃ اور ہیگا مین کہا تہا جو ایک باب لکہینگے کہ بعض لفظونکی معنے کہل جاوین اوسکا مطلب فائدون مین بیان ہوگیا اب علیحدہ لکہنے کی حاجت نہین تمام ہوا ترجمہ چہل حدیث امام نوویکا تصنیف میر علی رضوی کا عفی اللہ عنہا سے ہمراہ بحرمتہ خَاتِمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

خاتمۃ الطبع

ہزار ہزار شکر و احسان اوس خالق زمین و آسمان کو سزاوار ہے کہ جسنے ہم مسلمانون کو نور ایمان عطا فرما کر امت مرحومہ جناب محمد مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم مین داخل فرمایا اور لاکہہ لاکہہ طرح کی نعت اوس اشرف المخلوقات خلاصہ موجودات رحمۃ للعالمین شفیع المذنبین حضرت ابو القاسم احمد مجتبی کو زیبا ہے کہ جسنے بار شفاعت امت عاصی کو روز قیامت مین اپنی ذمت ہمت پر اوٹہایا اما بعد معشر مسلمین کو مژدہ ہو کہ شرح چہل حدیث شریف تصنیف فاضل کامل عمدۃ العارفین زبدۃ الواصلین میر علی بن حافظ محمد علی غفر اللہ لہما کی بحسن خطا اور تنقیح و تصحیح مطبع آفاق مرجع جناب منشی نولکشور صاحب واقع کانپور مین بار اول بماہ شوال سنہ ایک ہزار دو سو چہیاسی مطابق ماہ جنوری سنہ ایک ہزار آٹہہ سو انہتر عیسوی مین طبع ہو کر مطبوع قلوب ارباب ایقان اور مرغوب طبائع اصحاب ایمان ہوئی فقط

تمت

خطب الہامیہ عربیہ مطلع لوامع اعاجیب صنایع منبع انہار البدایع مصنفات علامہ علوم خفی وجلی وذی فنون عقلی ونقلی جناب مولوی عبد القادر علی صاحب الملقب والمتخلص بصوفی مدّ فیوضہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ القادر علی تصریف الاحوال۔ حمداً صحیحاً غیر معتل باعلال۔ ولہ الشکر تاماً غیر ناقص ممدوداً ومضاعفاً مع الکمال۔ علی ما انعم علینا بالامر والنہی فی الافعال والاعمال۔ احمدہ سبحانہ علی ما منّ علینا من المنن الثقیلۃ فی الماضی والحال۔ والمرجوۃ منہ فی الاستقبال۔ الواحد الاحد الذی لیس بمضارعہ احد فی ذاتہ وصفاتہ والافعال۔ وھو الثابت جلالہ وکبریاؤہ والمنفی عنہ کل ما لا یلیق بشانہ من النقص والزوال۔ اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ شھادۃ تکون لی آلۃ لدفع العذاب والنکال۔ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ الذی اسمہ مضموم باسم اللہ رب العالمین۔ ناصب اعلام الدین۔ خافض اعناق المشرکین۔ اتی بکلمۃ من صدقہا صار من الناجین۔ ومن انکرہا کان من الغاوین۔ کلامہ وحی یوحی۔ لا ینطق عن الھوی۔ خاتم جملۃ المرسلین الی الوری۔ جاء بخیر من کذبہ فقد طغی۔ وھو المعطوف علیہ جمیع النعت والصفات الحسنیٰ والمضاف الیہ ختم الرسالۃ والعروج الی قاب قوسین او ادنیٰ۔ المخصوص بالمدح فی کتب اللہ العلی الاعلیٰ۔ واستثناہ اللہ واصطفاہ من سائر الانبیاء

والاصفياء - وهو افصح العرب والعجم الذي اعجز الفصحاء و
البلغاء - بكتابه المنزل عليه الفرقان - في الفصاحة والبلاغة
وبديع البيان - ومتانة العبارة وسلاسة المحاورة ولطافة
التشبيهات - والمضامين النفيسة والاشارات الدقيقة ورشاقة
الاستعارات - والكنايات الخفية والمبالغة وجزالة التراكيب
وعذوبة الالفاظ وحسن الترتيب - عليه وعلى اله وصحبه الصلوة
والسلام الى ما استقر الارض قايمة - ودارت الافلاك على
محورها دايرة - ومادام العرش يدور في يوم وفلك القمر في
شهر وغيرها في السنين - والشمس يسير في البروج والقمر في منا
ثمان وعشرين وما دامت الثوابت على الفلك الثامن ثابتة - و
السيارة على افلاكها في العروج والنزول والاستقامة قايمة
معاشر الحاضرين اتقوا الله تعالى فان التقوى نتيجته نعيم الجنات
منافعه في الدنيا ايضا من البديهيات - لا من النظريات والفكريات -
وثمراته تدل دلالة مطابقية وتضمنية والتزامية على ان اصل
الطاعات واساس الحسنات ليس الا التقوى - وان كان
من جنسه ونوعه صغرى والحد الاوسط وكبرى فان ذلك
قابل التصديق بكمال التحقيق - واذا تصورت فضايله تعلم
انها قضايا صادقة - ليست من قضايا كاذبة - وقد جمع الله
[illegible] اهل التقوى في كتابه كثيرة من العامة والخاصة - وانفقوا

معانی

ہیئت

منطق

مما رزقهم الله في سبيله من الذهب والصريف - ولا تبخلوا فان
جمع نوع الانفاق وضربه اذا كان خالصا لله يتضاعف اجره
غاية التضعيف حتى اذا وزن اجره وعمله في الميزان - لم زاد
على كمال التصحيح في الاوزان - وانه تعالى لا يضيع اجر عامل
ولا يكسره بالتكسير - بل يصل الاجر المضاعف لصاحب الكريم
ولا يقع فيه لغيره التقسيم - والبخيل الذي لا ينفق في سبيل
الله شيئا فهو في جهنم حريق - ولا يقع فيه التفريق - واعلموا
ان البخل داء يؤثر في باطن العروق ويفسد اخلاط الفؤاد
بالانفاق والسخاء لذلك المرض كالمنضج بل كالمسهل لاخراج
المواد - وبغير ذلك العلاج لا يزول المرض بالمفرحات
والمعاجين - ولا يعرفه الطبيب بالنبض والقارورة الا
علماء الدين الحكماء الحاذقين - ولا يوجد نسخة هذا الداء
العضال في كتب الطب من النظريات والعمليات - بل يحتويه
كتب الدين التي لعلاج مثل هذا المرض موضوعات - ولما يندفع
بالنفقة على المساكين بالاطعام والاكساء - حرارة الجوع ويبوسة
العطش وبرودة الماء ورطوبة الهواء - كم وردت من الاحاديث
في فضائل الصدقات عن مطلع ديوان الانبياء - منقطع قوسيد
الاصفياء - علة ايجاد العالم والانشاء - الذي ليس له مضاهٍ
ومماثل يزكي الخلق عن الخبائث والرذائل - بحر بسيط في سائر

اَلْکَمَالِ - اَلَّذِیْ یَخْرُجُ مِنْهُ بُحُوْرُ تَبْلِیْغِ الْاَحْکَامِ مِنَ الْحَرَامِ وَالْحَلَالِ وَهٰذَا عَرُوْضٌ غَیْرُ مَخْفِیٍّ فِیْ اَیِّ حَالٍ - وَفِی الرَّجَزِ فِیْ اِنْشَادِ الْهِدَایَةِ لَایُقَابِلُهٗ اَحَدٌ - وَفِیْ هَزَجِ الْاِخْرَاجِ عَنِ الضَّلَالَةِ لَایُمَاثِلُهٗ فَرْدٌ وَلِذٰلِكَ خُتِمَتْ عَلَیْهِ الرِّسَالَةُ ثُمَّ لَایَکُوْنُ مِنَ الْقَوَافِیْ وَالرَّوَادِفِ نَبِیًّا وَمُرْسَلًا - لِاَنَّهٗ لَایَکُوْنُ اَحَدٌ مِنْ دُوْنِهٖ فِیْ سَائِرِ الْکَمَالَاتِ مُکَمِّلًا عَلَیْهِ اَزْکَی الصَّلَوٰاتِ وَاَنْمَی التَّحِیَّاتِ - وَفَّقَنَا اللّٰهُ وَاِیَّاکُمْ لِلْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ -

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیٰتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ

خطبۂ دوم در اصطلاحات علوم نقلیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الَّذِیْ کَتَبَ عَلَی النَّاسِ الْاِسْلَامَ وَالْاِیْمَانَ وَفَرَضَ تَصْدِیْقَ تَوْحِیْدِهٖ فِی الْقَلْبِ وَالْاِقْرَارَ بِاللِّسَانِ - اٰمَنْتُ بِهٖ بِصَحِیْحِ الْاِعْتِقَادِ - اَنَّهٗ قَدْ تَنَزَّهَ عَنِ الْحُلُوْلِ وَالْاِتِّحَادِ - مَنْ قَالَ بِهِمَا فَصَارَ مِنْ اَهْلِ الزَّنْدَقَةِ وَالْاِلْحَادِ - کَیْفَ وَلِلّٰهِ التَّشْبِیْهُ وَالتَّنْزِیْهُ کَجَمْعِ الْاَضْدَادِ - وَهُوَ الْمُنَزَّهُ عَنِ التَّدَاخُلِ - وَهُوَ الْمُقَدَّسُ عَنِ التَّمَاثُلِ - لَامُبَایِنَ لَهٗ فِیْ اَمْرِهٖ بَلْ مِنْ فَوْقِ السَّمَاءِ اِلٰی تَحْتِ الْاَرْضِ یَجْرِیْ وَفْقَ حُکْمِهٖ قَدْ صَحَّحَ مَسْئَلَةَ التَّوْحِیْدِ الْاَنْبِیَاءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ - وَمَنِ اکْتَسَبُوا الْعُقُوْلَ عَنْهُ وَالْاِنْکَارَ

ثم الكافرون ـ وليس ما في يد اهل الايمان الا توحيده ـ
وليس خلاصة الايمان الا تفريده ـ اذا وقع سهام التوحيد
على رؤس الشرك لزلزل كخبث الحديد ـ واشكره سبحانه
على ان ايات نعمه علينا من المحكمات والمتشابهات
كثير ـ ولو فسرت لصارت كتفسير كبير ـ وليست اسباب
نزول نعمته الا غايات منته ورحمته ـ لا يكون شكره
منسوخا بناسخ ـ ولا يفسخها فاسخ ـ وكيف يعد نعمها وهي
لم يكن لها قصر وكيف يحد وليس لها حصر ـ منها ليلي
ونهاري ومنها صيفي وشتائي ومنها حضري وسفري ومنها
نومي وفراشي ـ واين لي لسان الشكر على نعماته الابد ولله علينا
بالفصل والوصل والايجاز والاطناب ـ ومن العموم والخصوص
والمجمل والمبين والحقيقة والمجاز والاقلاب ـ ومع ذلك وردت
علينا من المكررات والمتفرقات فكلت السنة الحفاظ في
شكره والرواة ـ اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
شهادة مطابقة للكتاب ـ تنجي قائلها عن تحمل العذاب
واشهد ان محمدا عبده ورسوله خاتم المرسلين ـ ناسخ
جميع الشريعة والدين ـ حسن خلقه وخلقه ـ متواتر ومعروف
والانبياء والملئكة وصفه وشرفه ـ اسمه الى اعلى العلى مرفوع
ولايجاد ساير الكون وجوده موضوع ـ وله القرب الى الله حتى

صار متصلاً وبالخلق منفصلاً۔ والقرآن مبين فضايله ما
كان مجملاً لانه في ساير الكمال مكملاً۔ ومن لم يتبع سنته
لصار قلبه بمرض البدعة سقيما ومعللا۔ ومن لم يومن
به لايكون العذاب عنه منقطعا۔ بل يكون في جهنم
مدة جاور سلا۔ ثم لايكون الى الابد مقلوبا۔ صلى الله
عليه وعلى اله وصحبه دايما ابدا امعاشر الحاضرين اذا
استحكمت اصول المعاصي في ارض القلب كاصول الاشجا
لاتقلع الا بالاجتهاد في التوبة بالقياس على عذاب
اهل النار۔ والاعتبار من العقاب الموعود للفجار و
يكفي لذلك حمل النظير على النظير لانه قد هلك من الفساق
كثير۔ فاستقيموا على محاسن العمليات من الفروض
والواجبات۔ والسنن والمستحبات۔ وتطهروا عن ساير
المنهيات۔ من الشرك والبدعة والسيئات المنكرات۔ و
المكروهات والمحرمات في ساير امور العبادات والمعاملا
واجتنبوا عن كل ما لايجوز۔ واعملوا عملا من عمله في
الاخرة يفوز۔ واغتسلوا غسل الطهارة عن الاخلاق
الذميمة والخصايل الرزايل۔ والبسوا القلب لبسة الاخلاق
الحميدة التي هي الفضايل۔ كما قال الله تعالى قد
افلح من تزكى۔ وذكر اسم ربه فصلى اللهم طهر قلوبنا

وَقُلُوبَ سَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ - عَنْ كُلِّ مَا يُبَاعِدُ عَنْ مُشَاهَدَةِ تِلْكَ
يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ -

بَارَکَ اللّٰهُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاکُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِيْمِ

خطبۂ سوم اصطلاحاتِ تصوف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْمَلِكِ الْمَعْبُوْدِ - هُوَ الْمَطْلُوْبُ وَ
الْمَقْصُوْدُ بَلْ هُوَ الْمَشْهُوْدُ - اَلَّذِیْ کُنْهُ ذَاتِهٖ غَيْبُ الْغُيُوْبِ
تَقَدَّسَ عَنِ الْاِدْرَاكِ - وَلَوْ کَانَ الْمُدْرِكُ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ
وَالْمُقَرَّبُ مِنَ الْاَمْلَاكِ - وَلَهُ التَّجَلِّيَاتُ وَالتَّوْحِيْدُ فِی
الذَّاتِ وَالصِّفَاتِ وَالْاَفْعَالِ - وَلَهُ الْوَحْدَةُ وَالْاَحَدِيَّةُ
وَالْوَاحِدِيَّةُ وَجَمِيْعُ صِفَاتِ الْکَمَالِ - وَمِنْ مَظَاهِرِ قُدْرَتِهٖ
مَرَاتِبُ الْاَکْوَانِ - مِنْ عَالَمِ الْمَلَکُوْتِ کَالْعُقُوْلِ وَالنُّفُوْسِ وَ
الْمِثَالِ وَمِنْ عَالَمِ الْمُلْكِ اِلٰی حَضْرَةِ الْاِنْسَانِ - وَلَهُ الْفَيْضُ
الْاَقْدَسُ وَالْفَيْضُ الْمُقَدَّسُ فِیْ سِلْسِلَةِ التَّرْتِيْبِ - وَاِنَّهُ
اَوْرَاءُ نَشَمٍ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ قَرِيْبٌ - مَنْ سَلَكَ اَلْفَ مَقَامٍ
مِنْ مَنَازِلِ السُّلُوْكِ اِلٰی سَبِيْلِهٖ صَارَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْوَاصِلِيْنَ
وَمَنْ جَاهَدَ فِیْ سَبِيْلِهٖ فَقَدِ اهْتَدٰی بِقُرْبِهٖ وَصَارَ
مِنَ السَّابِقِيْنَ الْاَبْرَارِ وَاَصْحَابِ الْيَمِيْنِ - اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ

علی تجدد امثال الآیۃ الی الکبر - وکون الذنوب والمعاصی
وبروز النعمۃ علی سائر اصنافها شاملۃ - اشهد ان لا اله الا
الله وحده لاشریك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله
المخصوص بالقرب والشهود - المستغرق فی مشاهدۃ
الله ومصحف الوجود - الکامل المکمل الواصل المواصل
له فی العروج مقام اسنی - ای البالغ الی قاب قوسین او ادنی
بلغ الی مقام فی السفر الی الله وفی الله والفناء والبقاء - ما بلغ
احد من الملئکۃ المقربین والانبیاء - وهو الخط الفاصل بین
احکام الربوبیۃ والعبودیۃ - قاب دائرۃ الوحدۃ جامع مراتب العروجیۃ
والنزولیۃ - وله الاکملیۃ والافضلیۃ والحالات القدسیۃ
سائر الانبیاء کالاجزاء وله الکلیۃ - مرکز دائرۃ ختم
النبوۃ والمقامات الرفیعۃ - من بالغ فی سلوك سبیل سنته
صار من الاقطاب والاوتاد والابدال - ومن خالف طریقه
ما کان قط صاحب الجذب والحال - معاشر الحاضرین
اذکروا الله تعالی ذکرا خفیا وجلیا - فی کل بکرۃ وعشیا
قال الله تعالی واذکروا الله کثیرا - واذکر اسم ربك و
تبتل الیه تبتیلا - فاذکروه من صمیم الجنان - من طرق
اللطائف الستۃ الی ان یتمکن المذکور وینمحی الذاکر
کل الاکوان ولا تحصل المراقبۃ والمشاهدۃ والمکاشفۃ

الَّتِيْ هِيَ لُبُّ اللُّبَابِ۔ مَالَمْ تَقَعِ النَّفْسُ فِي الرِّيَاضَةِ وَالْمُجَاهَدَةِ
الَّتِيْ تَرْفَعُ الْحِجَابَ۔ وَاِذَا رُفِعَتْ يَتَنَوَّرُ الْقَلْبُ وَانْطَبَعَ
فِيْهِ نَقْشُ الْمَلَكُوْتِ۔ وَيَكُوْنُ حَرِيًّا لِلْكَشْفِ وَالْوَارِدَاتِ
وَتَجَلّٰى لَهٗ قُدْسُ اللَّاهُوْتِ۔ وَاعْلَمُوْا اَنَّ الْمَعْرِفَةَ كَالدُّرَّةِ
الْمَكْنُوْنِ۔ اَلَّذِيْ فَازَ بِهِ الْوَاصِلُوْنَ۔ لَا يَحْصُلُ مَالَمْ يَرْكَبْ
عَلٰى سَفِيْنَةِ الطَّرِيْقَةِ وَيَسِيْرُ فِيْ بَحْرِ الشَّرِيْعَهْ۔ وَيُجْرِيْهَا
هَوَاءُ اقْتِدَاءِ النَّبِيِّ وَاِتِّبَاعِ سُنَّتِهِ السَّنِيَّةِ۔ وَالْزِمُوْا
عَلَيْكُمْ بِالْاَذْكَارِ وَالْاَشْغَالِ۔ لِيَتَزَكَّى النَّفْسُ وَيَتَحَقَّقَ
نِسْبَةٌ اِلَى اللّٰهِ الْمُتَعَالِ۔ وَبَعْدَ ذٰلِكَ تَفُوْزُوْنَ بِمُطَالَعَةِ
جَمَالِ حَضْرَتِ الْجَلَالِ۔ وَبِدَفْعِ الْقِنَاعَةِ بِالْعُكُوْسِ
وَالظِّلَالِ۔ وَلَا تَنْخَدِعُوْا بِعَالَمِ الْغُرُوْرِ وَعَالَمِ الْخَيَالِ۔
فَاِنَّهٗ حِجَابٌ عَنْ حَقِيْقَةِ الْوِصَالِ۔ وَاسْتَقِيْمُوْا عَلَى الصَّلٰوةِ
مِنَ الْفَرَائِضِ وَالنَّوَافِلِ۔ مَنْ بَالَغُوْا فِيْهِمَا مِنَ الْاَوْلِيَاءِ
الْاَكَامِلِ۔ فَازُوْا بِقُرْبِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَعْلَاهُ قُرْبُ الْفَرَائِضِ
وَاَدْنَاهُ قُرْبُ النَّوَافِلِ۔ اَقَامَ اللّٰهُ اِيَّانَا وَاِيَّاكُمْ عَلَى الصَّلَوَاتِ
وَاَعْطَانَا وَاِيَّاكُمْ فِيْهِمَا لَذَّةَ الْمُنَاجَاتِ۔ وَرَفَعَ لَنَا وَلَكُمُ الدَّرَجَاتِ
الْعَالِيَاتِ۔ وَاَوْصَلَنَا وَاِيَّاكُمْ اِلٰى اَعْظَمِ الْقُرُبَاتِ۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيٰتِ الذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ حَلِيْمٌ

فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی وَاتَّعِظُوْا وَتَذَکَّرُوْا غَایَۃَ الْاَذْکَارِ۔ وَقُوْلُوْا اللّٰہُمَّ اجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّقِیْنَ الْاَبْرَارِ۔ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْاَشْقِیَاءِ الْاَشْرَارِ۔ بِرَحْمَتِکَ یَا سَتَّارُ۔ وَیَا غَفَّارُ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَتِلْکَ الْجَنَّۃُ الَّتِیْ اُوْرِثْتُمُوْہَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَاَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِیْنَ کَالْفُجَّارِ۔

بَارَکَ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَنَفَعَنَا وَاِیَّاکُمْ بِالْاٰیَاتِ وَالذِّکْرِ الْحَکِیْمِ

خطبۂ ششم در ذکر موت و وحشت قبر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْبَرِیَّاتِ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوَاتِ۔ جَاعِلِ النُّوْرِ وَالظُّلُمَاتِ۔ اَلَّذِیْ خَلَقَ الْحَیٰوۃَ وَالْمَمَاتَ۔ وَجَعَلَ الْمَوْتَ اَشَدَّ الْہَوْلِ وَاَعْظَمَ اَلَمِ السَّکَرَاتِ۔ یَنْزِلُ الْمَوْتُ بِاَمْرِہٖ غَیْرَ مُتَقَدِّمٍ وَمُتَاَخِّرٍ سَاعَۃً مِّنَ السَّاعَاتِ۔ یَلْحَقُ بِحُکْمِہٖ مَنْ اَمَرَہُ اللّٰہُ وَلَوْ کَانَ فِیْ بُرُوْجٍ مُّشَیَّدَاتٍ۔ اَحْمَدُہٗ سُبْحَانَہٗ حَمْدًا اَنَالُ بِہٖ رَفْعَ الدَّرَجَاتِ۔ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ شَہَادَۃً اَنْجُوْ بِہَا مِنْ شِدَّۃِ السَّکَرَاتِ۔ وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اَشْرَفُ الْکَائِنَاتِ۔ مَظْہَرُ اِسْمِ رَفِیْعِ الدَّرَجَاتِ۔ مَاحِی الْکُفْرِ وَالضَّلَالَاتِ۔ اَلَّذِیْ قَالَ اَکْثِرُوْا ذِکْرَ ہَادِمِ اللَّذَّاتِ۔ فَاِنَّ مَنْ اَکْثَرَ ذِکْرَ الْمَوْتِ۔ وَظُلْمَۃَ الْقَبْرِ کَانَ قَبْرُہٗ رَوْضَۃً

مِن رِيَاضِ الْجَنَّاتِ ۔ وَمَنْ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ كَانَ قَبْرُهُ حُفْرَةً النَّارِ
وَالدَّرَكَاتِ ۔ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ اَفْضَلُ الصَّلَوٰاتِ وَاَكْمَلُ التَّسْلِيْمَاتِ
مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِعْلَمُوْا اَنَّ ذِكْرَ الْمَوْتِ اَصْلُ الطَّاعَاتِ وَ
الْحَسَنَاتِ ۔ وَاَصْلُ الْمَعَاصِي الْغِرَّةُ بِالْحَيٰوةِ وَنِسْيَانُ الْمَمَاتِ ۔
قَدْ بَيَّنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةَ الْمَوْتِ وَمَرَارَتَهُ
نَصِيْحَةً مِنْهُ لِاُمَّتِهٖ لِكَيْ يَسْتَعِدُّوْا لَهُ مِنَ الْاَعْمَالِ الصَّالِحَاتِ
وَيَصْبِرُوْا عَلٰى شَدَائِدِ الدُّنْيَا الَّتِيْ هِيَ اَيْسَرُ وَاَخَفُّ مِنْ اَهْوَالِ
الْمَوْتِ وَالْوَاقِعَاتِ ۔ اِخْوَانِيْ اَمَا تَرَوْنَ الْمَوْتَ قَدْ اَفْنَى الْاُمَمَ
الْمَاضِيَةَ وَهَدَمَ الْقُصُوْرَ الْعَالِيَاتِ ۔ مَا نَفَعَهُمْ مَا جَمَعُوْا
وَصَارُوْا فِي الْقُبُوْرِ رَمِيْمًا وَلَقُوْا مِنَ الْمَوْتِ وَالشَّدَائِدِ الْهَائِلَاتِ
ثُمَّ يُدْرِكُوْنَ وَحْشَةَ الْقَبْرِ وَالظُّلُمَاتِ ۔ وَلَا تَشْتَغِلُوْا
فِي الدُّنْيَا فَاِنَّهَا سَرِيْعَةُ الْفَنَاءِ وَمَنْ جَمَعَهُ بِغَيْرِ الْاِشْتِغَالِ
فِيْ طَاعَةِ اللّٰهِ وَجَبَ عَلَيْهِ الْعُقُوْبَاتُ ۔ وَلَا تُسَوِّفُوا التَّوْبَةَ
فَاِنَّ الْمَوْتَ يَاْتِيْ بَغْتَةً وَاَنْتُمْ مُنْهَمِكُوْنَ فِي الذُّنُوْبِ وَ
الْخَطِيَّاتِ ۔ فَاسْتَعِدُّوْا لَهُ بِالتَّوْبَةِ وَالْاِنَابَةِ وَالْخُرُوْجِ
عَنِ الْمَظَالِمِ وَحُقُوْقِ النَّاسِ وَحَقِّ اللّٰهِ مِنَ الْفَرَائِضِ وَالْوَاجِبَاتِ
كَالصَّوْمِ وَالصَّلٰوةِ وَالْحَجِّ وَالزَّكٰوةِ ۔ وَلَا تُضَيِّعُوا الْعُمُرَ الَّذِيْ
هُوَ اَعْظَمُ النِّعْمَاتِ ۔ فِي الْاِشْتِغَالِ فِي الْمَلَاهِيْ وَالْمَعَاصِيْ
فِي الْغَفْلَةِ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَالْعِبَادَاتِ ۔ وَرُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

كُلِّ مَكْرُوهٍ وَحَرَامٍ - وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ اِلٰهِ الْعَالَمِ - وَ
السَّلَامُ مَعَ الْاِكْرَامِ لِرَسُوْلِهِ الْاَكْرَمِ -

خطبۂ پنجم در بیان تقوی

مواعظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ - اِذَا تَلَاطَمَ بَحْرُ رَحْمَتِهٖ كَالْبِحَارِ - يَغْفِرُ ذُنُوْبَ التَّائِبِيْنَ مِنَ الصِّغَارِ وَالْكِبَارِ - يَسْتُرُ عُيُوْبَ الْعِبَادِ بِغَايَةِ حِلْمِهٖ وَهُوَ الْحَلِيْمُ السَّتَّارُ - وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ الطَّاغِيْنَ عَنْ اَمْرِهٖ وَهُوَ الْقَهَّارُ الْجَبَّارُ - يَرْحَمُ مَنْ يَّشَاءُ وَمَنْ شَاءَ يُعَذِّبُ فِيْ دَارِ الْبَوَارِ - اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ حَمْدًا لَا يَنْصَرِمُ بِانْصِرَامِ اَيَّامِ الْاَعْصَارِ - اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ شَهَادَةً مُنْجِيَةً عَنْ عَذَابِ النَّارِ - وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهُ النَّبِيُّ الْمُخْتَارُ - اِخْتَارَهُ اللّٰهُ وَاصْطَفَاهُ مِنْ سَائِرِ الْخَلْقِ وَجَعَلَهٗ سَيِّدَ الْاَبْرَارِ - هَدَانَا اِلٰى سُبُلِ السَّلَامِ وَكَمَّلَ التَّبْلِيْغَ بِالتَّبْشِيْرِ وَالْاِنْذَارِ - تَبْشِرُ الْمُتَّقِيْنَ بِالْجَنَّةِ وَاَنْذَرَ بِعَذَابِ جَهَنَّمَ الْفُجَّارَ - صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَطْهَارِ اَصْحَابِهِ الْاَخْيَارِ - مَعَاشِرَ الْحَاضِرِيْنَ اِتَّقُوا اللّٰهَ تَعَالٰى

حق تقاته فالتقوى اس الحسنات ولكل عمل الخير بمنزلة اس
والاجتناب عن المناهي لا يحصل الا بالتقوى فانه قامع كل
عمل ضار - وكم من آيات نزلت في فضائل التقوى مبشرة
للمتقين بالجنة التي تجري تحتها الانهار - وكم من الاخبار
التي وردت في فضيلته عن النبي المختار - قال الله تعالى ان
اكرمكم عند الله اتقاكم وقال تلك الجنة التي نورث من عبادنا
من كان تقيا - ان اولياؤه الا المتقون - ومن يتق الله يكفر
عنه سيئاته ويعظم له اجرا - وروى القشيري عن ابي سعيد
الخدري انه جاء رجل الى النبي عليه الصلوة والسلام وقال
يا نبي الله اوصني فقال عليك بتقوى الله فانه جماع كل
خير وغير ذلك كما وردت من الاخبار يا ابن ادم كيف لا تتقي
الله تعالى وانت منهمك في المعاصي التي تقود الى جهنم
دار البوار - الى متى هذا الرقاد والغفلة والى متى هذا
الادبار - اما بلغك ان بين يديك يوم القيمة تجزى فيه
الحسنات وتعذب فيه الاوزار - وصراط جهنم عليها
مواقف تسئل في كل موقف عن عمل كل عامل وليس بعد ذلك
الا الجنة او النار - واما تموت وتدرك ظلمة القبر وتلدغك التنين
والقبر للمتقين روضة من رياض الجنة وحفرة النيران للفجار -
والزاد في القبر والحشر ليس الا التقوى كما قال تعالى وتزودوا

چهارم خطبه عجیبه غریبه	بسم الله الرحمن الرحیم	که بی نقطه است

الحمد لله الواحد الاحد ۔ الملك الصمد ۔ مالك الملك
الودود العلام ۔ الاول الحكم المصور السلام ۔ ملهم العلم والحلم ولحكم
الحكام ۔ واسع الآلاء والكرم ۔ مدور السماء ومرسل الماء
ومحرك الهواء ۔ وراء الوراء وهو وراء الوراء ۔ ما ادركه الحس
والحدس وعلم العلماء ۔ صار ما اراد ۔ لو اراد ما اصدره
اعاد ۔ اعد لما اطاعه دار السلام ۔ ولما امراده ارسله
المدال والاكلال والآلام ۔ كل ما سواه مالوه وهو الاله ۔
رحم امرء اطاع امره ومحا ما عصاه ۔ احمده حمدا لا احصر
ولا عدد ۔ ولا صرم له ولا حد ۔ لما امر للعالم ما صح ولصالح
الاعمال ۔ ولسلوك مسالك الكمال ۔ لا اله الا الله محمد
رسول الله الكامل المكمل ۔ الواصل الموصل ۔ اسمه احمد
الحامد المحمد المحمود ۔ الطاهر وطه ولكل الكمال
مسعود ۔ طالع سلم الكمال ۔ صاعد مصعد الوصال ۔
حامل لواء الاسرار واعلام ۔ مورد العلوم الالهام ۔ مصدر
العلم والحكم ومؤسس دار الاسلام ۔ احكم اساس ما
الهمه الله العلام ۔ امر الاوامر والاحكام ۔ داع العالم الى دار
السلام ۔ امام الرسل الكرام ۔ اكمل اهل الدهر واكرم ۔ مكرم العالم
واعلم ۔ [illegible] ۔ [illegible] لكل مرسل ۔ اسلم الاحوال واكمل

رسول كل احمر والسواد - وهو اصل الاصول للعالم ومدار الادراك
وهو الصاعد سمو عالم الارواح - وكل ما اعلمه الله الاحد -
اعطاه الله معالم الكمال - ومكارم الاحوال - سلك درر
سمط لؤلؤ المكارم - كل امرء اطاعه وهو كما اطاع الله -
وسالك صراط السواء مدرك الاء الاله - اولاد آدم - وحدوا
الله الهكم اله واحد - وحمد الله وهو واسع الآلاء لكل
حامد - واعملوا اعمالا صالحا كل امرء عمل صالحا لا ماواه الا دار
السلام - واعد الله لعامل عمل السوء محل الرمم والالام - ما احل الله
لكم الا كل مال الحرام - ودعوا كل ما حرمه الله وكل مسكر
حرام - ومهدوا لكل ما امر لكم الاعلم والاحوال - واسلكوا مسالك
الكمال وطهروا الصدر عما السوء كالحسد والحرص والامساك
وهو مولد لولاه لكم كالعسر واهلكم طول الهلاك -
اصلحوا احوالكم واعمالكم - وطهروا اموالكم - صلوا وصوموا
واطعموا الطعام - واعطوا السلام - واكسوا الكساء - واعطوا
المال لاهل السؤال - يحصل لكم الآمال - واسلكوا مسالك
الرسول الاكرم - وهو سواء الصراط واسلم - لسهل لكم
مرور الصراط وعم لكم الاء دار كرم - واعملوا اعمالا صالحا
لحصل لكم المراد - ودعوا عملا طالحا وهو لدار الهلاك كما
لعماد والعمل الصالح للاسلام كالملح للطعام الله عصمكم

رسول كل احمر والسواد - وهو اصل الاصول للعالم ومدار الكرم
وهو الصاعد سمو عالم الارواح - وكل ما اعلمه الله الاحد -
اعطاه الله معالم الكمال - ومكارم الاحوال - سلك الدر
سمط لؤلؤ المكارم - كل امرء اطاعه وهو كما اطاع الله -
وسالك صراط السواء مدرك الاء الاله - اولاد ادم - وحدوا
الله الهكم اله واحد - وحمد الله وهو واسع الالاء لكل
حامد - واعملوا اعمالا صالحا كل امرء عمل صالحا الا ماواه الا دار
السلام - واعد الله لعامل عمل السوء محل الردم والالام - ما احل الله
لكم الا اكل مال الحرام - ودعوا كل ما حرمه الله وكل مسكر
مدام - ومهدوا لكل ما اوعد لكم الالم والاهوال - واسلكوا مسالك
الكمال وطهروا الصدور عما لدى الحسد والحرص والامساك
وهو سم مولم ولولاه لكم كالعسر واهلككم طول الهلاك -
اصلحوا احوالكم واعمالكم - وطهروا اموالكم - صلوا وصوموا
واطعموا الطعام - واعمموا السلام - واكسوا الكساء واعطوا
المال لاهل السوال - يحصل لكم الامال - واسلكوا مسالك
الرسول الاكرم - وهو سواء الصراط واسلم - لاهل الاسلام
مرور الصراط وعم لكم الاء دار كرم - واعملوا اعمالا صالحا
لحصل لكم المراد - ودعوا عملا طالحا وهو لدار الهلاك كما
لعماد والعمل الصالح للاسلام كالملح للطعام الله عصمكم

عليه وسلم انه قال لرجل وهو يعظه اغتنم خمسا قبل خمس
شبابك قبل هرمك وصحتك قبل سقمك وفراغك قبل
شغلك وغناك قبل فقرك وحياتك قبل موتك وقال الحكيم رضي
الله عنه يا ابن ادم لا عبادة لك بعد موتك واغتنم ايام
حياتك واستعد لقدوم ملك الموت عليك وتذكر
في كل وقت فليس هو بغافل عندك فاستغث من
ذنوبك يا مسكين - قبل عرق الجبين - وتضعف قوتك
بالانين - وجرت دموعك لفراق الاهل والبنين - و
لا ينفعك ما اجتمعين - الاموال في الاشهر والسنين - ثم
انت في قبرك لعملك رهين - وقيل ان من اكثر ذكر الموت
اكرم بثلثة اشياء تعجيل التوبة وقناعة بالقوة و
نشاط في العبادة ومن نسي ذكر الموت عوقب بثلثة
اشياء تسويف التوبة - وترك الرضاء بالكفاف و
الكسل في العبادة وفقني الله واياكم لذكر الموت والاعمال
الصالحات - ونجانا واياكم عن شدة الموت وهون علينا
بحكم السكرات - ويبدل سيئاتنا بالحسنات - وهو
ارحم الراحمين - والحمد لله رب العالمين - اعوذ
بالله الخ الذي خلق الموت والحيوة ليبلوكم ايكم احسن
عملا وهو العزيز الغفور -

خطبہ ہفتم در فضائل اعمال مفروضہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للّٰہ الواحد الاحد المنان۔ الرؤف الرحیم
الرحمن۔ ولی الحمد من کل اللسان۔ والشکر لہ من صمیم
الجنان۔ علی ما خلق الانسان علمہ البیان۔ وانعم علی الذین
کتب فی قلوبہم الایمان بعموم الاحسان۔ بانہم ان تمسکوا بکتابہ
المجید الفرقان۔ صان عن الضلالۃ والطغیان۔ ووعد
لمن اہتدی بکتابہ واستقام علی شریعتہ بدار الجنان۔ و
من جعلہ خلف ظہرہ واتبع ہواہ انذرہ بخلود
عذاب النیران۔ احمدہ سبحانہ حمدا یستجلب المرغوب
من رضایہ ویستعطف المخزون من عطایہ فی کل حین وآن۔
والصلوۃ العلیا والسلام المطہر الازکی عدد نجوم السماء
وحصاۃ الغبراء وذرات الہواء واوراق الاشجار وقطرات
البحار ولکل واحد الف الف مرار علی سیدنا ونبینا محمد صاحب
الشریعۃ والدین ناسخ الادیان۔ بلغ الی مقام ما بلغ الیہ
نبی مرسل ولا ملائکۃ الرحمان۔ فی السیر والسلوک و
العروج والنزول من الاحدیۃ الی حضرۃ الانسان۔ وعلی
آلہ واصحابہ الماجدین لہم باع طویل فی العرفان والایقان

وَاَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ شَهَادَةً كَامِلَةً يَكْفِي الشَّاهِدَ
عِنْدَ وَضْعِ الْمِيْزَانِ - وَبَعْدُ فَيَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ
اعْتَصِمُوْا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاتَّبِعُوْا سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ
تَعَالٰى وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَقَالَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ
الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ - وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَيْرَ الْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْيُ
مُحَمَّدٍ - وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُهَا وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ الْخَمْسَ وَلَا تَتْرُكُوْهَا مَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ خَابَ
وَوَرِثَ الْخُسْرَانَ - لِمَا جَاءَ عَنِ النَّبِيِّ اِنَّ فِيْ جَهَنَّمَ وَادِيًا يُقَالُ
لَهٗ لَمْلَمُ فِيْهِ حَيَّاتٌ كُلُّ حَيَّةٍ بِثَخْنِ رَقَبَةِ الْبَعِيْرِ طُوْلُهَا مَسِيْرَةُ
شَهْرٍ تَلْسَعُ تَارِكَ الصَّلٰوةِ فَيَغْلِيْ سَمُّهَا فِيْ جِسْمِهٖ سَبْعِيْنَ
سَنَةً ثُمَّ يَتَهَرَّى لَحْمُهٗ - كَذٰلِكَ اَقِيْمُوْا كُلَّ وَاحِدٍ
مِنَ الْاَرْكَانِ - مِنَ الزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَصِيَامِ رَمَضَانَ - قَالَ
اللّٰهُ تَعَالٰى وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا
بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَوَرَدَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ مَلَكَ زَادًا اَوْ رَاحِلَةً تُبَلِّغُهٗ اِلٰى بَيْتِ اللّٰهِ وَلَمْ يَحُجَّ فَلَا
عَلَيْهِ اَنْ يَمُوْتَ يَهُوْدِيًّا اَوْ نَصْرَانِيًّا وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَنْ

فطر یوما من رمضان من غیر رخصۃ ولا مرض لم یقض
عنہ صوم الدھر کلہ وان صامہ بارک اللہ لنا ولکم فی اعمالنا
واعمالکم فی القراٰن ونفعنا و ایاکم بہ ونجانا من
الخسران انہ تعالیٰ جواد کریم بر رؤف الرحیم
رحمان ۞

خطبہ ہشتم در مذمت دنیا

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ ولی الحمد والثناء - عمیم الاحسان والالاء -
رافع السماء وخافض الغبراء - العلیم الذی یعلم دبیب النملۃ
السوداء - علی الصخرۃ الصماء فی ظلمت اللیلۃ الظلماء - لا
یخفی علیہ ما یتحرک من الذرۃ فی جو الھواء - شدید العقاب
الیم العذاب من یشاء ویغفر لمن یشاء - احمدہ سبحانہ
علی ما من علینا واشکرہ علی النعماء - اشھد ان لا الٰہ
الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشھد ان محمدا عبدہ و
رسولہ الذی بعثہ اللہ خاتم النبیین وسید الاصفیاء
واصطفاہ من سائر مرسل وجمیع الانبیاء - داعی الخلق الی
الصراط السواء - صلی اللہ علیہ وعلی الہ الطھرۃ الکملاء و
اصحابہ النجباء النبلاء - وبعد فیا ایھا الناس اعلموا ان الدنیا

لیست بدار قرار - واهلها كثار في ماء البحار - كلما ازدادوا
شربا ازدادوا عطشا لا يزال يشربوا ويهلكوا افلا تعتمدوا عليها
فتقعوا في دار البوار - وانها غدارة سكارة تكون ساكنة
عندك وتفر منك في كل ليل ونهار - فاشتغلوا بطاعة
الله واسعوا في مرضاته ولا تمهلوا انفسكم في معصية من
الصغار والكبار - وعباده المؤمنون المتقون يطيعون
ربهم ويفوزون بدار الجنان - واما الغافلون في سجن الهوى
والعصيان - اما تعلمون انه تعالى لم يخلقكم عبثا بل
خلقكم لامر عظيم به تؤمرون - كما قال وما خلقت الجن
والانس الا ليعبدون - اقيموا على طاعته واستقيموا
على سنة رسوله فانهما تنجيان عن عذاب اليم - ويورثان
الفوز بدار النعيم - انه تعالى جواد كريم رءوف
رحيم ورب حليم

خطبه شهر رمضان المبارك

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله عظيم الشان عزيز السلطان - اقصى مراتب الحمد
من كل اللسان - واثقل من العرش ولا يوزن في ميزان
عدد افراد الخلق والف الف مرة لكل ذرة الاكوان - الذي

نور قلوب المؤمنين بنور الطاعة والايمان - ومن علينا
بصنوف الانعام وضروب الاحسان - لاسيما بهذه النعمة
المعظمة هي الشهر الشريف رمضان - وخصنا بركته بالرحمة
والمغفرة والعتق من النيران - احمده سبحانه على ما ضاعف
حسناتنا بمثل هذه الايام المتبركة وبشرنا بخيرات حسان
واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له والاثان - شهادة
يتضاعف بها اعمالنا وزادت الايمان والايقان - واشهد
ان محمدا عبده ورسوله حبيب الرحمن - سيد الثقلين -
شفيع اهل الاثم والعصيان - الذي تمم مكارم التسليم بهداية
طريق النبوة من الاذعان والعرفان - له الفناء والبقاء والعروج
الى الاحدية والنزول الكامل الى مرتبة الانسان - ولم يال في
توضيح سبل السلام وطرق الجنان - والاح ما نتنور به من
فضائل الايام الفاضلة والليالي المتبركة باحسن البيان
... وعلى اله وصحبه وسائر الخلان - ازكى الصلوة ونمى
التسليمات واوفى الرضوان - ايها الناس قد جاءكم شهر
عظم مغتنم مبارك اجل الشهور شهر رمضان - الذي
انزل فيه القران - عظمه الله على كل شهر واختاره
من ساير الاوان - قد افترض الله عليكم صيامه ونفتح
فيه ابواب الجنان - وتغلق فيه ابواب النيران - وتسلسل

فیہ کل شیطان۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم رمضان شھر
امتی وفضلہ علی سایر الشھور کفضل امتی علی سایر الامم وقال اولہ
رحمۃ واوسطہ مغفرۃ واخرہ العتق من النیران۔ وقال من
صام رمضان وقام فیہ ایمانا واحتسابا غفر لہ ما تقدم من
ذنوبہ والعصیان۔ وقال صوم رمضان افضل من الف صوم
وتسبیحۃ فیہ افضل من الف تسبیحۃ ورکعۃ فیہ افضل من
الف رکعۃ ومن فطر فیہ صایما للہ یعطی اللہ جنۃ الفردوس
وجنۃ الماوی وجنۃ عدن ومن اشبع جایعا کان کمن
تصدق بملاء الارض ذھبا اخوانی اغتنموا اھل الشھر الشریف
واسئلوا فیہ التوفیق للصیام والقیام وکف اللسان عن
فضول الکلام وعن کل ما یبطل الصوم من المفسدات و
المکروھات فتظفروا بالرحمۃ والغفران۔ الحمد للہ رب
العالمین۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم شھر رمضان
الذی انزل فیہ القران۔ ھدی للناس وبینات من الھدی
والفرقان ؕ

خطبۂ اخیرہ رمضان در الوداع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ عظیم الشان عمیم الاحسان۔ اقصی مراتب الحمد

من كل اللسان۔ الف الف مرة عدد ذرة الاكوان۔ على ما
من علينا بصنوف النعم لاسيما بنعمة الشهر الشريف رمضان
اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا
عبده ورسوله سيد الثقلين حبيب الرحمن۔ الذى
تمم مكارم التبليغ بدعوة الخلق الى طريق الجنان۔
والآن ما نفوز به من فضائل الايام الفاضلة
والليال المتبركة باحسن البيان۔ معاشر الحاضرين
قد دنى وقت ذهاب النعمة العظمى هى شهر
رمضان۔ قد مضى اكثره وستنقضى باقى الزمان
فطوبى لمن مضى عنه مشكورا واخيبتاه على من
مضى عنه مهجورا فياخسران۔ الوداع الوداع ياشهر
رمضان۔ شهر انزل فيه القران۔ الوداع الوداع ياشهر
رمضان۔ شهر تفتح فيه ابواب الجنان۔ الوداع
الوداع ياشهر رمضان۔ شهر تغلق فيه ابواب النيران
وتسلسل الشياطين ومردة الجان۔ الوداع الوداع ياشهر
رمضان۔ شهر قال النبى صلى الله عليه وسلم
فيه اوله رحمة واوسطه مغفرة واخره العتق
من النيران۔ الوداع الوداع ياشهر رمضان۔ شهر قال
فيه من صام رمضان وقام فيه ايمانا واحتسابا غفرله

ما تقدم من ذنوبه والعصيان. الوداع الوداع يا
شهر رمضان. شهر صومه افضل من الف صوم وتسبيحة
فيه افضل من الف تسبيحة وركعة فيه افضل من
الف ركعة ومن فطر فيه صائما لله يعطي الله جنة
الفردوس ونعيم الجنان. اخواني اغتنموا بقية الشهر
الشريف واعدوا الزاد ليوم المعاد فيه من الطاعات
والصدقات والاعتكاف فتظفروا برحمة الله في
الرضوان. الحمد لله رب العالمين اعوذ بالله من الشيطان
الرجيم شهر رمضان الذي انزل فيه القرآن هدى
للناس وبينات من الهدى
والفرقان

بسم الله الرحمن الرحيم

ای ماہ رخشاں الوداع ای مہر تاباں الوداع
ای شہر شاہاں الوداع ای ماہ رمضاں الوداع

دنیا میں جب ای محترم لایا ہے تو اپنے قدم
ظلمت ہوئی عصیاں کی کم ای ماہ رمضاں الوداع

مقدم کا تیرے جب چہرہ طالع ہوا از فضل رب
جاتی رہی غفلت کی شب ای ماہ رمضاں الوداع

آنے سے تیرے ای منیر عاجز ہوئے خلق کثیر
ہو گئے شیاطین سب اسیر ای ماہ رمضاں الوداع

نور ہدایت ہر طرف لاگا چمکنے باشرف
ہو گئی ضلالت برطرف ای ماہ رمضاں الوداع

ہو مسجدیں آباد تھے سب مومنان دلشاد تھے
عصیاں سے سب آزاد تھے ای ماہ رمضان الوداع

ہر شب میں تیرے مومنین پڑھتے تراویح بالیقین
محروم ہو گئے اب حزیں ای ماہ رمضاں الوداع

اول تو ہم سے آملا تجشا عجب دل کو جلا — پھر جام ہجران دی پلا ای ماہ رمضان الوداع

تجھ ہجر مین گریان ہین ہم غم جگر پر پائین ہم — آنکھون سے خون افشان ہین ہم ای ماہ رمضان الوداع

آنکھون کو تجھسے نور تھا اور جان و دل مسرور تھا — ممنون تھا مشکور تھا ای ماہ رمضان الوداع

افسوس ہم غافل رہے طاعت مین نہین مشغل رہے — بے کار اور عاطل رہے ای ماہ رمضان الوداع

رتبہ ترا جانے نہ ہم کچھ قدر پہچانے نہ ہم — فرمان بدل مانے نہ ہم ای ماہ رمضان الوداع

دنیا کے ہی اشغال مین الفت سے اسکے جال مین — پہنسے رہے سب حال مین ای ماہ رمضان الوداع

تو بے عدد شام و سحر برکات بیشا کے بسر — پر ہم ہوئے نہین بہرہ ور ای ماہ رمضان الوداع

پھر تو کہان اور ہم کہان وہ دل کہان ہنگام کہان — فرخ ترا مقدم کہان ای ماہ رمضان الوداع

سال گذشتہ ای میان تیرے عزیزان دوستان — تجھے زندہ اب وہ ہین کہان ای ماہ رمضان الوداع

تہی تیرے کیسے قدردان وہ خاک مین ہین گئے نہان — پھر تو کہان اور وے کہان ای ماہ رمضان الوداع

تیرا ہی انکو انتظار رہتا تھا بس لیل و نہار — اب ہو گئے وے خاکسار ای ماہ رمضان الوداع

اس سال مین بھی بر زمین جو زندہ ہین حاضر یہان — پھر تجھکو دیکھین یا نہین ای ماہ رمضان الوداع

اب ہم سے ہوتا ہی دعا لاوے تجھے جلدی خدا — دیدار دکھلاوے ترا ای ماہ رمضان الوداع

فردا بدرگاہ الہ ہونا ہمارا تو گواہ
دوزخ سے تا حق دے بچا ای ماہ رمضان الوداع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعظم الحمد دوام لالٰہ العالم — شانہ اکبر برہانہ اعلی اعظم

وهو الواحد لا ضد ولا ند له — لا شريك له ان كان شريك لعدم

هو ذو العزة والعظمة والملكوت — مالك الملك عزيز وجليل افخم

لاضِدَّ لَهُ وَلَا نِدَّ وَلَا شَرِيكَ وَلَا ثَانِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ الْحَنَّانِ
الْمَنَّانِ۔ عَظِيمِ الْآلَاءِ وَعَمِيمِ الْإِحْسَانِ۔ كَبِيرِ الشَّانِ
جَلِيِّ الْبُرْهَانِ۔ اَلَّذِي كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَانٍ۔ عُقُولُ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمَلَٰئِكَةِ فِي مَعْرِفَةِ كُنْهِ ذَاتِهِ حَيْرَانِ۔ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ
الشَّهَادَةِ وَمَا يَخْتَلِجُ فِي الْأَذْهَانِ۔ اَلَّذِي أَعَدَّ لِلْمُتَّقِينَ
الْأَبْرَارِ نَعِيمَ الْجِنَانِ۔ وَلِلطَّاغِينَ عَنْ أَوَامِرِهِ عَذَابَ النِّيرَانِ
خَلَقَ الْإِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ۔ وَشَرَّفَهُ بِالْأَعْمَالِ الصَّالِحَةِ وَ
نَوَّرَهُ بِنُورِ الْإِيمَانِ۔ أَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ حَمْدًا لَا يُوزَنُ بِثِقْلِهِ
فِي مِيزَانٍ۔ وَأَشْكُرُهُ أَصْنَافَ الشُّكْرِ الْجَزِيلِ مِنْ صَمِيمِ
الْجَنَانِ۔ عَلَى مَا أَنْعَمَ عَلَيْنَا بِالنِّعَمِ الْعَظِيمَةِ وَمَنَّ عَلَيْنَا
بِالْمِنَنِ الثَّقِيلَاتِ فِي الْأَوْزَانِ۔ بِتَفْضِيلِ بَعْضِ الْأَيَّامِ وَاللَّيَالِي
لِيَتَضَاعَفَ الْحَسَنَاتُ وَيَخِفَّ الْعِصْيَانُ۔ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَٰهَ
إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ بِالْقَلْبِ وَاللِّسَانِ شَهَادَةً وَاجِبَةَ
الْإِذْعَانِ۔ وَادَّخِرُهَا لِيَوْمِ الْهَوَانِ۔ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ نَبِيُّنَا وَشَفِيعُنَا سَيِّدُ الْأَكْوَانِ۔ بَعَثَهُ اللّٰهُ إِلَى كَافَّةِ
الْخَلْقِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ۔ وَاصْطَفَاهُ خَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَحَبِيبًا وَعَظِيمَ
الشَّانِ۔ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُغْلِبَهُ عَلَى جَمِيعِ الْأَدْيَانِ
وَهُوَ الْمَقْصُودُ مِنْ إِيجَادِ الْكَوْنِ مِنَ الْبَسَائِطِ وَالْمُجَرَّدَاتِ وَالْمُرَكَّبَاتِ
مِنَ الْجَمَادِ وَالنَّبَاتِ وَالْحَيَوَانِ وَالْإِنْسَانِ۔ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَلُبِّ

الاصفياء وحبيب الرحمن ۔ مرفوع الاسم منصوب العلم
ذا صحضحي نور رسالته فرت ظلمة الضلالة والطغيان ۔
افضل من صلى وصام وصاحب الايقان والعرفان ۔ موم
الحكم والعلم والاسرار وصاحب الشريعة والجمع والاعياد و
داع الخلق الى دار الجنان ۔ وفضايل الاعمال والايام الفاضلة وقد
لاح وابان ۔ صلوات الله وسلامه عليه وعلى الصحب
ما طلع النيران ۔ وبعد فيا ايها الناس هذا اليوم يوم عظيم
وعيد معظم كريم شرفه الله على ساير الايام والاحيان ۔
وقد رحل وانقضى الشهر الشريف رمضان ۔ شهر الرحمة والبركات
والغفران ۔ انزل فيه القران كان يفتح فيه ابواب الجنان ۔ و
تغلق فيه ابواب النيران ۔ وتصفد فيه الشياطين اللعان ۔
كانت فيه ليلة خير من الف شهر وكان للصايم فرحتان ۔ وكان
صومه يوما افضل من الف صوم وتسبيحة فيه افضل من الف تسبيحة
وركعة فيه افضل من الف ركعة ۔ ومن فطر صايما لله فيه يعطى
الله له جنة الفردوس ومن اشبع فيه جايعا كان كمن تصدق
بملاء الارض ذهبا وكان يغفر فيه الذنوب والعصيان ۔ فيا
اسفاه ذهبت هذه النعمة وغابت هذه الغنيمة وقد
كنتم على فرش الغفلات نياما وكنتم في سنة الرقاد والكسل
والتوان ۔ والغفلة والنسيان ۔ وما ادخرتم من بركاته وخيراته

توبوا يا ايها الاخوان عن المعصية … واذكروا الله تعالى الرحيم يرحم

ادعوا يا رب انا عبدك العاصي الصفوة … ليس اذل للبشر كثيرا اثم

ان تداركته باللطف حسن الختم

فاعف عن ذنبه بالرحمة واغفر وارحم

خطبہ ثانی

بسم الله الرحمن الرحيم

احمد الله تعالى هو اعلى واجل … وله الحمد على نعمه شكرا جزل

كلت الالسن في الحمد وشكر النعم … عجز المدرك في ذاته لا يتعقل

وهو يعلم ما يختلج في الاذهان … وله الظاهر ما يعرج ما يتنزل

وله ما في السموات وما في الارض … شانه انه لا يسئل عما يفعل

وهو الاخر لا بعده شيء اخر … وهو الاول لا قبله شيء اول

اشهد انه من دونه لا معبود … وحده ليس شريك له ابدا وازل

اشهد ان ختم الرسل سيدنا … محمد هو في كل كمال اكمل

عارجا اوصله الله الى مرتبة … لا الى مبدعها كل نبي او مرسل

هاديا ارسله الله لان يهدينا … وبشيرا ونذيرا به اياه جعل

تمم الله به مرتبة التكميل … وبكل كمال ومقام كمل

الذي انصب في الارض لواء التوحيد … اصل الكفر والاشراك لقد انبت من

من بطنه هو قد نال سبيل الله … والذي خالف صادقا ابدا واضل

صلّ يا رب على روحه أسمى الصلوات … وعلى زوجه سلّم بسلام أفضل

وعلى آله الأطهار كرام بررة … وعلى صحبه الأخيار والأتباع جمل

عدد قطرة الأمطار وورق الأشجار … عدد أنجم الأفلاك وحصيات رمل

خاصّا منهم ذي الأصل العريق الصديق … بعد الرسل هو خير ورى المتفضل

وعلى الزاهد الأوّاب عمر ابن الخطاب … الذي ينطق بالحق أميرا أعدل

وعلى ثالثهم سيدنا ذي النورين … وعلي بن أبي طالب ن المتبجل

وعلى سيدي شباب أهل الجنة … الحسين والإمام الحسن المتكمل

وعلى أمهما فاطمة الزهراء … بنت خير الرسل الداعي إلى خير عمل

ثم عميه هما الحمزة والعباس … وعلى الباقي من العشرة من يتفضل

وعلى كل مهاجر وجميع الأنصار … رضي الله عليهم برضى لا يبتل

وانصر من نصر دين محمد ربي … واخذل من هدم دين محمد واخذل

ربنا آتنا في الدنيا وفي الآخرة … حسنة كاملة دعوتنا فتقبل

ثم الأحياء والأموات من أهل الإيمان … اللهم اغفر لنا كل خطاء وزلل

ربكم يأمر بالعدل والإحسان … وبالإيتاء وينهيكم عن سوء عمل

واذكروا الله هو يذكركم وادعوه

إنما ذكره أعلى وأعز وأجل

خطبة عيد الفطر

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله العزيز السلطان. الواحد الأحد الذي

وهو الاول والاخر حي باق — ذو جمال وجلال وكمال وقدم

الخبير الذي لا يعزب عن علمه ما — في السموات وفي الارض عليهم اعلم

وهو القاهر ذو الغضب شديد البطش — غافر الذنب وبالتائب فاارحم

وعد الجنة للعامل خير الاعمال — ولمن يعمل سوءا وعد دار الم

والذي خالف من امره قد [illegible] — من اطاع والد امرا فلهم دار نعم

وعلى احسن صورة خلق الانسان — وعلى ضرب الاكوان جميعا كرم

اشكر الله على ما وسعت منته — فله الشكر له الحمد على ما انعم

اشهد انه من دونه لا معبود — ومحمد لرسول ونبي اكرم

بعثه الله الى الخلق لان يهديه — وليدعوه الى الطريق اقوم

نور بلبيه الاسلام اما ما المشرقين — طلعت شمسه في العرب بها ضاء عجم

سائر الرسل كاقمار بهم والانجم — وهو الكل وعلى كل رسول خاتم

نصب لهم انه خاتم الرسل — كان في الماء وفي الطين وجود ادم

تمه تابعه للعالم خلقا امرا — ولنا الشافع في الاخرة يوم الهم

كل ما الهمه الله فقد بلغه — ولقد اسس خير اساس محكم

وله السير الى الله وفي الله الى — قاب قوسين او ادنى مقام اعظم

بلغ ليلة الاسراء الى [illegible] — لا اليه بلغ الرسل وملك اكرم

وكما فضل الله على [illegible] رسل — جعل امته الفاضلة خير امم

من يطعه هو في الاصل اطاع الله — نال من يتبع سنته دار نعم

ايها الناس لكم اوصى بتقوى الله — هو كالحصن لمن يؤمن عن كل الم

وحدوا الله فتوحيده راس الايمان — انما الشرك به فالظلم اعظم
بعده اتبعوا سنة خير الرسل — انها خير سبيل وصراط اسلم
واسلكوا مسلكه واجتنبوا البدعات — انها ضلالة شر امور ونقم
واتقوا الله تعالى هو خير الزاد — ولاتقتكم قد قال تعالى اكرم
ولمن يتقه ازلفت الجنات — ولحسن مآب له فوز اعظم
واعملوا صالح الاعمال اقيموا الصلوات — هي للدين عماد واساس وعلم
وعليكم بصيام وزكوة الاموال — كتب الحج على المستطع من اسلم
واحذروا مظلمة الناس وان تغتابوا — والزناء واذى الجار وعن اثم تهم
وعن الكذب وشرب الخمر فليحذروا — ان للشارب والكاذب ويل وسدم
ادوا سائر حق كحقوق الله — وحقوق العباد الشرع كما يتكلم
واعملوا ما امر الله وما يرضيه — وانتهوا عما نهى الله وعما حرم
والذي ما كتب الله عليه ترك — تهويه تركك في نار جهنم جاحم
ولكم تزكية النفس عن الخلق السوء — من يزكيها لقد فاز بفوز اعظم
كالريا والحسد والغضب والبخل — مثل كبر وكالاعجاب سب وشتم
وكاتباع هوى النفس وحب الجاه — شهوة البطن وفي شر الكلام حرص طعم
ولكم تحلية القلب بخلق حسن — هو نور له كالدافع سوداء ظلم
هو كالصدق والاخلاص وحب الله — توبة تشكر خوف ورجاء وكرم
كالتوكل ورضى ثم كذكر الموت — ثم ان زهد والصبر وشكر النعم
واعلموا انه كالظل زوال الدنيا — فهو متع ظل هو جل سالم

وَمَا اَدَّيْتُمْ حَقَّهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لَهُ فَفِيْهِ خُسْرَان - اَيْنَ الْعُيُوْنُ الْبَاكِيَة
اَيْنَ الْقُلُوْبُ النَّادِمَة وَمَنْ يَتَأَلَّمُ بِهٰذِهِ الْاَحْزَان - وَهٰذَا الْيَوْمُ يَوْمُ
الْعِيْدِ لِمَنْ مَضٰى عَنْهُ رَمَضَانُ مَشْكُوْرًا وَّيَشْفَعُ فِيْ يَوْمِ الْهَوَان -
وَوَعِيْدٌ لِمَنِ انْقَضٰى عَنْهُ مَهْجُوْرًا عَنْهُ بَرَكَاتُهُ وَالْحَسَنَاتُ اِتْيَان
لَيْسَ الْعِيْدُ لِمَنْ لَبِسَ الْجَدِيْدَ تَبَخْتُرًا اِنَّمَا الْعِيْدُ لِمَنْ صَامَ وَقَامَ فِي
الطَّاعَةِ وَتَابَ اِلَى اللّٰهِ وَكَفَّ الْجَوَارِحَ وَاللِّسَان - فَتَنَبَّهُوْا عِبَادَ اللّٰهِ
وَتَذَكَّرُوا الْمَوْتَ وَاعْتَبِرُوْا اَيْنَ مَنْ كَانَ صَامَ مَعَكُمْ
فِي الْمَاضِيْ مِنْ رَمَضَان - اَيْنَ الْاٰبَاءُ وَالْاَبْنَاءُ وَالْمَعَاشِرُ
وَالْخُلَّان - فَاجْتَنِبُوْا عَمَّا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ وَيُوْرِثُ الْحُزْنَ لِلْاِنْسَان -
وَاشْكُرُوْا عَلَى اسْتِكْمَالِ صَوْمِكُمْ فِي السِّرِّ وَالْاِعْلَان ...
اِعْلَمُوْا اَنَّ هٰذَا الْيَوْمَ الْعَظِيْمَ اُمِرْتُمْ اَدَاءَ الْفِطْرَةِ
فِيْهِ عَنْ جَمِيْعِ الْعِيَالِ وَالْاَطْفَالِ وَالْبَالِغِيْنَ وَالْاَرِقَّاءِ
وَالْاِنَاثِ وَالذُّكُوْرِ قَبْلَ صَلٰوةِ الْعِيْدِ تَقَرُّبًا اِلَى اللّٰهِ وَ
تَمْحِيْصًا لِذُنُوْبِكُمْ اَيُّهَا الْاِخْوَان - وَعَنِ النَّبِيِّ صلعم لَمْ يَزَلْ
صَوْمُكُمْ مُعَلَّقٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ اِلٰى اَنَّ اَحَدُكُمْ يُؤَدِّيْ
زَكٰوةَ صَوْمِهِ وَعَلَيْكُمْ بِصِيَامِ الشَّوَّالِ سِتَّةً وَعَنْ صلعم
مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَاَتْبَعَهُ بِسِتَّةٍ مِّنَ الشَّوَّالِ فَكَاَنَّمَا صَامَ
الدَّهْرَ كُلَّهُ - اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ يَا رَحْمٰن - اِجْعَلْنَا مِنَ الْفَائِزِيْنَ بِبَرَكَةِ
هٰذَا الْعِيْدِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَان - بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا